سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

57th Year

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 323 | صفحات : 08 | ۲۳ نومبر ۲۰۲۵ بروز اتوار بمطابق یکم جمادی الثانی ۱۴۴۷ | Sunday 23rd November 2025 | جلد نمبر 57

مایوس ہونے کی ضرورت نہیں: میکولم

انگلینڈ کے کوچ برینڈن میکولم نے کہا ہے کہ پرتھ میں آسٹریلیا سے انگلینڈ کی کراری شکست کے بعد ٹیم کو زیادہ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی زیادہ ردعمل کی انہوں نے کہا کہ چیلنج صرف شکست سے سنبھلنا نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ نتیجہ ٹیم کے اعتماد یا سمت کو نقصان نہ پہنچائے۔ انگلینڈ نے میچ کے بڑے حصے پر کنٹرول رکھا۔(تفصیلات اندر)

وکٹیں کھونے سے مایوسی ہوئی: اسٹین

جنوبی افریقہ کے سابق فاسٹ بولر ڈیل اسٹین نے کہا ہے کہ ہندوستان کے خلاف جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آخری لمحات میں دو وکٹیں گنوانے سے تھوڑی مایوسی ضرور ہوئی ہوگی۔ جنوبی افریقہ نے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ۲۴۷/۶ پر اختتام کیا، چینل پر بطور ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے کہا میرا ماننا ہے ۔(تفصیلات اندر)

صنعت نگر فلے اوور کے ایک راستہ کی لوڈ ٹیسٹنگ مکمل/ ڈپٹی کمشنر سرینگر

آخری کام اور تمام لوازمات کے بعد افتتاح کا فیصلہ عنقریب

سرینگر/ ٹی ای این /سرینگر کے ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو نے ہفتے کے روز کہا کہ صنعت نگر فلائی اوور پروجیکٹ اپنے آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے، جس میں ایک ٹیوب کامیابی سے لوڈ ٹیسٹنگ مکمل کر رہی ہے اور دوسری ٹیوب کل تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ اس مقام پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈی سی سری نگر نے کہا کہ یہ منصوبہ شہر کے مسافروں اور رہائشیوں کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، جو طویل عرصے سے اس کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ سری نگر کے لیے ایک اہم پراجیکٹ ہے۔ ہم کافی عرصے سے اس کے بارے میں سن رہے ہیں اور آج، ایک ٹیوب کو مکمل لوڈ ٹیسٹنگ اور دوسری کو مکمل ہونے کے قریب دیکھ کر/ 1

ہنگامی ردعمل کی صلاحیت کا جائزہ لینے جموں ائرپورٹ پر فرضی مشق

متعلقہ تمام ایجنسیوں کی طرف سے کارروائی کو عملی جامہ پہنایا گیا

سرینگر /سی این ایس/ جموں ہوائی اڈے پر مختلف سیکورٹی اور معاون ایجنسیوں کی آپریشنل تیاری اور ہنگامی ردعمل کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے ایک مربوط ملٹی ایجنسی فرضی مشق کی گئی۔ اس مشق میں سی آئی ایس ایف، جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی)، انڈین ایئر فورس، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی)، جے اینڈ کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جی ایم سی میڈیکل ٹیم، اے اے آئی فائر سروسز، اور سی آئی ایس ایف بی ڈی ڈی ایس اور ڈاگ اسکواڈ کی مشترکہ شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ اہلکار نے کہا کہ اس مشق کا مقصد ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کو مضبوط بنانا، معیاری ردعمل کے طریقہ کار کا جائزہ لینا اور ہوائی اڈے پر حقیقی وقت کی ہنگامی صورتحال کے لیے تیاری کو بڑھانا تھا۔

ہندوستانی فوج کی بے لوث خدمت اور عظیم قربانیوں پر مجھے فخر ہے/ LG

ادھم پور میں میگا آئی کیمپ ''آپریشن درشٹی'' کی اختتامی تقریب سے خطاب

جموں/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا کہ'' مجھے ہندوستانی فوج کی بے لوث خدمت اور عظیم قربانیوں پر فخر ہے جو اتحاد اور قومی یکجہتی کی علامت ہے۔ فوج نے جموں و کشمیر یونین ٹیرٹری میں پائیدار امن اور مجموعی ترقی کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے ۔'' وہ کمانڈ ہسپتال ناردرن کمانڈ اودھم پور میں سابق فوجیوں ، ویر ناریوں اور شہریوں کیلئے منعقد کردہ میگا آئی کیمپ '' آپریشن درشٹی'' کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ چار روزہ طویل کیمپ کے دوران دہلی کے آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل سے آئے پیشہ ور ماہرین چشم کی ٹیم نے موتیابند کے آپریشن انجام دیئے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے شمالی کمانڈ، مسلح افواج کی میڈیکل سروسز، آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل دہلی اور کیمپ سے منسلک پیشہ ور میڈیکل ٹیم کی زبردست تعریف کی کہ انہوں نے قوم کے سامنے انسانیت کے اعلیٰ ترین مثالیں قائم کی ہیں۔

انہوں نے آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل دہلی کے مشہور ماہر چشم بریگیڈیئر ڈاکٹر سنجے مشرا کی بھی معاشرے کیلئے بے لوث خدمت پر خوب داد دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' بے خوف سپاہی اور مخلص افسر بنانے کیلئے قائدانہ صلاحیتیں بہت ضروری ہیں جو آگے آگے چل کر قیادت کریں اور اپنی مثال خود قائم کریں ۔ یہ کیمپ ایسی ہی قیادت کی دلیل ہے جو کمیونٹیز کو فائدہ پہنچا رہی ہے اور ایک صحت مند معاشرہ تشکیل دے رہی ہے ۔'' لفٹیننٹ گورنر نے سب سے اپیل کی کہ وہ آنکھیں عطیہ کرنے میں حصہ لیں اور دوسروں کو بھی اس عظیم الشان مقصد کیلئے ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ بینائی سے متعلق امراض کے بارے میں آگاہی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے اور آنکھوں کی دیکھ بھال کے بارے میں اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور دراز کے علاقوں میں اس قسم کے کیمپس ان کمزور لوگوں تک پہنچتے ہیں جو اکثر اپنی آنکھوں کی بیماریوں سے بے خبر ہوتے ہیں یا علاج کیلئے ضروری آمدنی/ 2

پونچھ مین گہری کھائی میں گرنے کے بعد

فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ افسر ازجان

سرینگر/ سی این ایس/ پونچھ ضلع میں غلطی سے گہری کھائی میں گرنے کے بعد فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ افسر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ صوبیدار جمعہ کی شام بہرامگلہ کے سیری مستان علاقے میں تلاشی پارٹی کی قیادت کر رہا تھا جب وہ ایک کھڑی ڈھلوان پر بات چیت کرتے ہوئے توازن کھو بیٹھا اور کھائی میں گر گیا۔ فوجی دستوں نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) کو موقع پر ہی مردہ پایا۔

مبینہ چاقو کے حملے میں شخص زخمی

سرینگر/ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے حجاج مارکیٹ میں ہفتہ کو چاقو کے مبینہ حملے میں ایک شخص زخمی ہوگیا، حکام نے بتایا۔ زخمی کالروس کے علاقے کا رہائشی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پر مبینہ طور پر مصروف بازار کے علاقے میں چاقو سے حملہ کیا گیا۔ انہیں فوری طور پر ایس ڈی ایچ کپوارہ میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

عالمی اقتصادی ترقی کے معیار کو تبدیل کرنے کی ضرورت/ مودی

ہندوستان کی تجویز ہے کہ G-20 کے تحت ایک ''عالمی روایتی علم کا ذخیرہ'' بنایا جائے

جوہانسبرگ/ یو این آئی/ ہندوستان نے جی 20 ممالک سے عالمی اقتصادی ترقی کے معیارات پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معیارات کی وجہ سے ایک بڑی آبادی وسائل سے محروم ہوگئی ہے اور اس کے لیے تہذیبی اقدار پر مبنی 'عالمی روایتی نالج فنڈ' تشکیل دیا جانا چاہیے وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں جی20 سمٹ کے 20 ویں چوٹی کانفرنس میں منشیات کے چیلنج سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے 'عالمی روایتی علم کے ذخیرے'، صحت کی ہنگامی صورتحال اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے 'جی20 عالمی صحت رسپانس ٹیم'، اور 'منشیات دہشت گردی کے گٹھ جوڑ اور اس کی مالی معاونت سے نمٹنے کے لیے جی20 اقدام' کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے افریقہ میں نوجوانوں کی بڑی تعداد کو ہنرمند بنانے کے لیے 'جی افریقہ اسکلس انیشیٹیو20' کے آغاز کی تجویز بھی پیش کی۔ وزیراعظم نے جی20 رہنماؤں سے اپیل کی کہ عالمی اداروں میں گلوبل ساؤتھ کی آواز بلند کرنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ مسٹر مودی نے جنوبی افریقہ کی جی20 صدارت کے تحت ہنرمندی، امیگریشن، سیاحت، خوراک کی حفاظت، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، اختراع اور خواتین کو بااختیار بنانے جیسے شعبوں میں کئے گئے کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ نئی دہلی نے جی20 چوٹی کانفرنس میں شروع کی/ 3

دہلی دھماکہ کیس: NIA نے سرینگر میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا

نیٹ ورک کے ایک رکن کو AK-47 رائفل فراہم کرنے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) نے 'وائٹ کالر دہشت گردی' کے حالیہ بے نقاب ہوئے نیٹ ورک سے جڑے ایک اور شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت طفیل نیاز کے طور پر ہوئی ہے جو سرینگر کا رہائشی ہے۔ ذرائع کے مطابق، گزشتہ ماہ نوگام سرینگر میں کالعدم جیشِ محمد کے پوسٹرز نمودار ہونے کے بعد ایس آئی اے نے ایک خصوصی تفتیشی عمل شروع کیا تھا۔ انہی پوسٹرز کی تحقیقات نے ایک منظّم، بین الریاستی وائٹ کالر دہشت گردی کے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا، جس کے تار اب دہلی کے لال قلعہ دھماکے سے بھی جوڑے جا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ طفیل نیاز ایک سیلز مین کے طور پر کام کرتا تھا، تاہم ابتدائی پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے مبینہ طور پر نیٹ ورک کے ایک رکن کو اے کے 47 رائفل فراہم کی تھی، جو اس گروہ کی سرگرمیوں کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ ایک سینئر افسر کے مطابق، ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزید گرفتاریوں اور اس نیٹ ورک کے دیگر پہلوؤں کے سامنے آنے کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

پانی کی عدم دستیابی پر خواتین خانہ کا سڑک پر مظاہرہ

گلمرگ روڈ پرنا گام اور آس پاس کے اردگرد علاقوں میں پانی کی قلت پر احتجاج

سرینگر/ سی این آئی/ اگری کلان ماگام میں سردیوں کے ایام میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے خلاف مقامی خواتین نے گھروں سے باہر نکل کر احتجاج کیا۔ احتجاجی خاتون نے ناربل گلمرگ شاہراہ پر دھرنا دیا جس کے نتیجے میں ٹریفک کی نقل وحمل بھی کچھ وقت تک معطل ہوئی ۔ سی این آئی کو نمائندے نے بڈگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اگری کلان ماگام علاقے میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی سے مقامی آبادی کو پریشانیاں لاحق ہوگئی ہے۔ اس دوران تنگ آمد بہ جنگ آمد علاقے کی خواتین نے گھروں سے باہر نکل کر گلمرگ ناربل شاہراہ پر دھرنا دیا اور احتجاج کیا۔ احتجاجی خواتین نے ماگام گلمرگ روڑ پر دھرنا دیکر حکام کے خلاف زوردار نعرہ بازی کی اور مطالبہ کیا کہ علاقے میں جلد از جلد پانی کی سپلائی بحال کی جائے۔

آج کی نئی دنیا کو ایک نئے اقوام متحدہ کی ضرورت ہے/ راج ناتھ

دنیا کے چیف جسٹس کی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

سرینگر/ سی این آئی/ آج کی نئی دنیا کو نئے اقوام متحدہ، بین الاقوامی نظام کی ضرورت ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 25 سالوں کے دوران دنیا میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں اور مزید کہا کہ خوشحالی اور عدم استحکام کا اس پیمانے پر ہونا بے مثال ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بین الاقوامی نظام پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق اپنے پارلیمانی حلقہ لکھنؤ میں نجی سٹی مونٹیسوری اسکول کے زیراہتمام دنیا کے چیف جسٹس کی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اسرائیل حماس اور یوکرین روس تنازعات جیسے بڑھتے ہوئے عالمی تنازعات کو حل کرنے میں اقوام متحدہ کے بہتر کردار کی دلیل دی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج کی دنیا کو ایک نئے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی نظم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے کئی/ 6

لائف جیکٹ کے پاؤچ میں چھپائے گئے چار کیپسولوں میں سونا پکڑا گیا

ایک معروف ائرلائن کے عملہ کے دو ارکین، سیکورٹی ایگزیکٹو اور اسسٹنٹ منیجر گرفتار

سرینگر/ ٹی ای این/ ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس نے 14 نومبر کو جدہ سے آنے والے ایک مسافر سے تقریباً 1.3 کلو 24 کیرٹ سونا ضبط کرنے کے بعد احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ذریعے کام کرنے والے سونے کی سمگلنگ سنڈیکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ عہدیداروں نے 1.62 کروڑ روپے مالیت کا 1,246.48 گرام سونا برآمد کیا، جو مسافروں کی نشست کے نیچے لائف جیکٹ کے پاؤچ میں چھپائے گئے چار کیپسولوں میں چھپا ہوا تھا۔ اس دریافت نے ایک وسیع تر تحقیقات کا آغاز کیا جس نے اندرونی تعاون کے ساتھ کام کرنے والے ایک منظّم نیٹ ورک کو بے نقاب کیا۔ ڈی آر آئی کے مطابق، ایک شخص جو احمد آباد میں ایک کیفے چلاتا ہے اور پی ایچ ڈی کرنے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کی شناخت آپریشن کے کلیدی کوآرڈینیٹر کے طور پر کی گئی۔ اس نے مبینہ طور پر کیریئرز کو بھرتی کیا اور اسمگلنگ کی کوششوں کے لیے رسد کی نگرانی کی۔ ایک اہم موڑ میں، ایک معروف ایئر لائن کے دو عملے کے ارکان، ایک سینئر ایگزیکٹو (سیکیورٹی) اور ایک اسسٹنٹ مینیجر (سیکیورٹی)، اس ریکیٹ کو سہولت فراہم کرتے ہوئے پائے گئے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ سنڈیکیٹ نے پچھلے دو مہینوں میں کم از کم 10 اسی طرح کے/ 4

رہائش گاہ پر چھاپہ کے دوران 950 لیٹر ڈیزل ضبط کرلیا گیا

800 لیٹر مٹی کا تیل بھی برآمد کیا گیا/ اونتی پورہ پولیس کی کارروائی

سرینگر/ سی این ایس/ اونتی پورہ پولیس نے ہفتے کے روز مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بڑی مقدار میں غیر قانونی طور پر ذخیرہ کی گئی پٹرولیم مصنوعات ضبط کیں۔ عہدیداروں کے مطابق یہ چھاپہ محمد شفیع راتھر کی رہائش گاہ پر مارا گیا، جو ملینگ پورہ کے رہائشی ہیں اور اس وقت سونری گنڈ میں مقیم ہیں۔ تلاشی کے دوران پولیس نے تقریباً 950 لیٹر ڈیزل اور 800 لیٹر کیروسین برآمد کیا، جو غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق تمام مواد موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا اور پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں مذکورہ معاملے سے متعلق ایف آئی آر نمبر 256/ 2025 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اونتی پورہ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے تمام غیر قانونی کاموں کی اطلاع دیں جو حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، کیونکہ اس طرح کی سرگرمیاں سنگین خطرات کا باعث بنتی ہیں اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

پاکستانی ڈرون کو گھومتے دیکھ کر پولیس کی فوری کارروائی

سانبہ سرحد کے قریب مختلف سیکٹروں میں سپاہیوں نے گشت تیز کردیا

سرینگر/ سی این آئی / جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب پاکستانی ڈرون نظر آنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے۔ ادھر پہلے ہی سرحدوں پر فورسز الرٹ پر ہے جس دوران مختلف سیکٹروں میں گشت کو تیز کردیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے سانبہ ضلع میں سیکورٹی فورسز نے بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک پاکستانی ڈرون کو فضا میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ایک آگے گاؤں میں ڈرون کو دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون، جسے جمعہ کو دیر گئے پاکستان میں چک بھورا پوسٹ سے آتے ہوئے دیکھا گیا تھا سرحد کے دوسری طرف واپس آنے سے پہلے چند منٹوں کے لیے گھگوال کے علاقے میں ریگل گاؤں پر منڈلاتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون کی نقل وحرکت دیکھتے ہی سیکورٹی فورسز متحرک ہوئی جس دوران انہوں نے وہاں تلاشی آپریشن شروع کردیا جبکہ ڈرون پاکستانی حدود میں واپس چلے جانے کے بعد سیکورٹی فورسز اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ آیا ڈرون سے کوئی چیز تو گرائی نہیں گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے اس/ 7

ٹپر کی زد میں آکر راہ گیر ہلاک

جائے حادثہ گاندربل کے دائرہ اختیار میں

سرینگر/ ہفتہ کی شام شلوت ہائی وے۔ شیخ زوروڈ علاقے میں ٹپر کی زد میں آکر ایک راہگیر کی موت ہوگئی۔ حادثہ گاندربل کے ایک رہائشی کے ذریعہ چلایا جانے والا رجسٹریشن نمبر JK01AH 5611 والا ٹپر تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گاڑی نے پیدل چلنے والے عبدالرشید گارو ولد مرحوم عبدالعزیز گارو ساکن وانگی پورہ پائین سنبل کو ٹکر ماری۔ ترپین سالہ شخص کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے طبی امداد کے لیے فوری طور پر سی ایچ سی سنبل منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے بتایا کہ جائے حادثہ گاندربل کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور مزید کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کے استعمال پر محکمہ ٹریفک پولیس کی عدم دلچسپی؟

ٹریفک حادثات کے رونما ہونے کی ایک وجہ ہونے کے تحت ہنگامی سطح پر اقدام اُٹھانے کے مطالبات تیز

سرینگر/ سی این ایس کے مطابق محکمہ ٹریفک کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود وادی کشمیر میں ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا آزادانہ استعمال ہو رہا ہے ۔ وادی کے طول وارض میں سوموگاڑیوں کے ساتھ ساتھ بسوں، میٹاڈاروں اور دیگر سروس گاڑیوں کے ڈرائیور گاڑی چلاتے وقت اکثر و بیشتر موبائل کا استعمال عمل میں لاتے ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ گاڑیوں میں سفر کرنے والے مسافر شدید ذہنی اضطراب میں مبتلا ہوتے ہیں۔ شہر سرینگر کی مین سڑکوں کے علاوہ گلی کوچوں میں گاڑی چلانے والے حضرات بنا کسی خوف وڈر کے موبائل فون کا آزادانہ استعمال کرتے ہیں جس سے نہ صرف ٹریفک جام پیدا ہونے کا خدشہ لاحق رہتا ہے بلکہ اکثر و بیشتر اس عمل سے سڑک حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ محکمہ ٹریفک کی طرف سے اس بدعت کو روکنے کیلئے کسی طرح کے اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں اگرچہ وادی کشمیر میں ٹریفک حکام نے یہ بلند بانگ دعوے کئے تھے کہ شہر سرینگر سمیت وادی کے مختلف ضلع مقامات، قصبہ جات اور دور دراز علاقوں میں ٹریفک قوانین کو نافذ کرنے کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائے جائینگے اور ساتھ میں اس بات کا بھی اعلان کیا گیا تھا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت/ 5

ڈرونز کے ذریعے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کا انکشاف

4 اہم کارندے گرفتار، 10 غیر ملکی ساختہ پستول برآمد/ دہلی پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق دہلی پولیس نے بتایا کہ، نیٹ ورک نے ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان سے اسمگل کیے گئے غیر ملکی ہتھیار حاصل کیے اور انہیں دہلی، ہریانہ، اترپردیش اور پنجاب میں گینگسٹروں کو فراہم کیا۔ پولیس کے مطابق تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ریڈار سے بچنے کیلئے کم اونچائی پر پرواز کرنے کے قابل اپنی مرضی کے مطابق ڈرونز کے ذریعے پاکستان سے ہتھیار اسمگل کئے جا رہے تھے۔ دہلی پولیس نے مزید بتایا کہ سرحد کے اس پار مقیم اسمگلروں نے مبینہ طور پر رات گئے پنجاب میں بین الاقوامی سرحد کے کمزور حصوں کے ساتھ پہلے سے نشان زد GPS مقامات پر کھیپیں گرائیں۔ حکام کے مطابق مقامی وصول کنندگان نے پیکجز کو بازیافت کیا، انہیں محفوظ گھروں تک پہنچایا، اور پورے ہندوستان میں جرائم کے نیٹ ورکس کو فراہم کیا۔ پولیس نے بتایا کہ ماڈیول نے خفیہ مواصلات کا استعمال کیا اور نگرانی سے بچنے کے لیے اکثر ڈراپ مقامات کو تبدیل کیا۔ اسمگلروں نے اسکیٹنگ سے/ 8

چیف سیکریٹری نے پی ایم گتی شکتی پورٹل پر تجزیاتی ٹولز کی تیاری پر زور دیا

شہری منصوبہ بندی کیلئے جدید GIS پورٹل اور موبائل ایپ کا آغاز، تمام محکموں کو جامع ڈیٹا اپ لوڈ کرنے کی ہدایت

جموں، 22 نومبر//// چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں جموں و کشمیر کے مختلف محکموں کی جانب سے پی ایم گتی شکتی (PMGS) پورٹل پر اَپ لوڈ کیے گئے ڈیٹا لیئرز کا جائزہ لیا گیا، اور اس پلیٹ فارم کو ہمہ جہتی اور شواہد پر مبنی حکمرانی کے لیے موثر فیصلوں کے معاون نظام کے طور پر استعمال کرنے کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکریٹری نے پی ایم جی ایس پورٹل پر جدید اور صارف دوست تجزیاتی ٹولز کی تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درست، تفصیلی اور بروقت ڈیٹا پالیسی سازی اور عوامی خدمات کی موثر فراہمی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو محض ڈیٹا اپ لوڈنگ تک محدود رہنے کے بجائے منصوبہ بندی اور مانیٹرنگ کو مضبوط بنانے کے لیے جامع تجزیاتی انضمام پر توجہ دینے کی ہدایت دی، اور پوائنٹ ڈیٹا کے بجائے پولیگونل ڈیٹا کی تیاری میں تیزی لانے کو ضروری قرار دیا۔ چیف سیکریٹری نے پلاننگ، ڈیولپمنٹ اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ پورے یوٹی میں نوجوانوں سے متعلق ڈیٹا لیئرز اپ لوڈ کرنے میں پیش قدمی کرے۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہنر سازی، روزگار کے رجحانات، کاروباری سرگرمیوں، کھیلوں میں شمولیت اور تعلیمی اشاریوں پر مشتمل تفصیلی ڈیٹا تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ نوجوانوں کے لیے ہدفی اور موثر پالیسی سازی ممکن ہوسکے۔ اسی طرح ۔۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے رکن پارلیمان جگل کشور شرما اور لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

جموں، 22 نومبر//// جموں وکشمیر میں سیاسی سرگرمیوں نے ایک بار پھر تیزی پکڑلی ہے۔ اس سلسلے میں آج دو اہم ملاقاتیں راج بھون میں ہوئیں، جب رکن پارلیمان شری جگل کشور شرما اور جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں لیڈر آف اپوزیشن شری سنیل شرما نے علیحدہ طور پر لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ ملاقاتیں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب ریاست میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، امن و امان کی مجموعی صورتحال اور انتخابات کے امکانات جیسے موضوعات نمایاں طور پر زیر بحث ہیں۔ ملاقاتوں کے دوران مختلف ترقیاتی، عوامی بہبود اور تنظیمی معاملات پر وسیع تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن شری سنیل شرما کے ہمراہ قانون ساز اسمبلی کے ممتاز ارکان شری شام لال شرما، شری سرجیت سنگھ سلاتیہ، ۔۔۔۔/102

باندی پورہ میں پولیس کی جانب سے عوامی رابطہ اجلاس منعقد

باندی پورہ، 22 نومبر// پولیس نے باندی پورہ کے بونا کوٹ گاؤں، جو تھانہ پیتھ کوٹ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، میں ایک اہم عوامی رابطہ اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس کی صدارت ایس ایس پی باندی پورہ جناب اعجاز احمد زارگر (جے کے پی ایس) نے کی۔ اجلاس کا مقصد مقامی لوگوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا جہاں وہ پولیس اور عوامی بہبود سے متعلق اپنے مسائل، خدشات اور تجاویز پیش کر سکیں۔ اجلاس میں ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز باندی پورہ اور ایس ایچ او تھانہ پیتھ کوٹ بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ایس ایس پی باندی پورہ نے عوام کے ساتھ مختلف موضوعات پر بات چیت کی، جن میں قانون نافذ کرنے کے امور، عوامی تحفظ، جرائم کی روک تھام، منشیات مخالف اقدامات اور دیگر فلاحی سرگرمیاں شامل تھیں۔ شرکاء۔۔۔۔/103

بجلی نرخوں میں کسی بھی اضافے کیخلاف جدوجہد کی جائیگی

بنیادی سہولیات کو عوام کے لئے سستا رکھنے کا شمیمہ فردوس کا مطالبہ

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (JERC) کی طرف سے مرکزی زیر انتظام علاقوں بشمول جموں وکشمیر میں صبح وشام 20 فیصد پیک اوور بجلی سرچارج کی تجویز کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں ہمارا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے اور عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت اس اقدام کی ہر سطح پر مخالفت کریگی۔ پارٹی کی خواتین ونگ صدر وایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سابق حکومت نے اپنے دور میں ہی اس طرح کے اقدامات کی مخالفت میں واضح پالیسی اختیار کی تھی اور آج بھی یہی موقف برقرار ہے کہ بنیادی سہولیات ہر شہری کے لئے قابل رسائی اور سستی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 فیصد پیک اوور میں بجلی سرچارج کی مخالفت کرنے کے ساتھ ساتھ اُن لوگوں کا گریبان پکڑنا بھی ضروری ہے جنہوں نے جموں وکشمیر کو ایک مضبوط اور طاقتور ریاست سے ایک یونین ٹریٹری بنانے کی راہیں ہموار کیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایسے ہر ایک اقدام کیخلاف ہر ممکن جدوجہد کریگی جس کا مقصد کشمیریوں پر اضافی بوجھ ڈالنا ہو۔

ترکوٹہ نگر میں ست شرما کی صدارت میں بی جے پی اجلاس

نریندر مودی حکومت کی پالیسیوں اور تنظیمی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال

جموں، 22 نومبر //// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے آج ترکوٹہ نگر، جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر سینئر رہنماؤں کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مودی حکومت کی جانب سے متعارف کرائی گئی تاریخی مزدور اصلاحات کو بھارت کی جامع ترقی کی سمت ایک سنگِ میل قرار دیا۔ ست شرما نے حالیہ مزدور اصلاحات کو "خود نیر bhar بھارت کی جانب ایک انقلابی قدم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے کم سے کم اور بروقت اجرتوں کی ضمانت، خواتین کے لیے مساوی مواقع ومساوی اجرت، سماجی تحفظ، صحت کی سہولیات اور خطرناک محکموں میں کام کرنے والے محنت کشوں کے لیے بہتر حفاظتی اقدامات یقینی بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا: "ماضی کی حکومتوں نے مزدوروں کو۔۔۔/105

کشمیر اور دلی کے درمیان خلیج پاٹنے کیلئے اقدامات شروع کئے جائیں

اپنی پارٹی سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی مرکزی سرکار سے اپیل

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے وزیر اعظم نریندر مودی سے پُر زور اپیل کی ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ بات چیت کے اپنے وعدے کو پورا کریں تاکہ کشمیر اور نئی دہلی کے درمیان خلیج کو پاٹنے میں مدد مل سکے۔ یہ اپیل انہوں نے پارٹی صدر دفتر سرینگر میں ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ یہ اجلاس جموں کشمیر کی موجودہ سیاسی وسیکورٹی صورتحال پر غور وخوض کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔ اجلاس میں بڈگام حلقہ انتخاب، جہاں حال ہی میں ضمنی انتخابات کا انعقاد ہوا، کے پارٹی لیڈران اور سینئر کارکنان نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ اپنی پارٹی کے سربراہ نے مرکزی سرکار سے اپیل کرتے ہوئے کہا، ''نئی دہلی پاکستان سے بات چیت کرے یا نہ کرے، اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار ملک کی لیڈرشپ کو ہے۔ لیکن ہمارا اصرار۔۔۔/104

مخدومی خاندان کیساتھ

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زیارت حضرت سلطان العارفین مخدوم صاحبؒ کے مرحوم پیرزادہ محمد مقبول مخدومی (رینہ) کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے مرحومہ کے لائق فائق فرزند اور امام بقعہ عالیہ الحاج پیرزادہ شبیر احمد مخدومی کیساتھ ٹیلی فون پر رابطہ کر کے تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ ادھر پارٹی جنرل سکریٹری وایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر اور ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر نے بھی نئی دلی سے ٹیلی فون پر لواحقین کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ مقامی۔۔۔۔/106

تاریگامی نے حکومت سے بے روزگاری، مہنگائی اور محنت کشوں کی عدم تحفظ کے سنگین مسئلے حل کرنے کا مطالبہ کیا

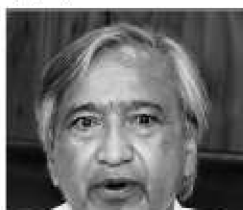

سرینگر، 22 نومبر//// سنٹر آف انڈین ٹریڈ یونینز (CITU)، جموں وکشمیر کی ساتویں ایک روزہ ریاستی کانفرنس آج یہاں سرینگر میں منعقد ہوئی جس میں کام گار طبقے کو درپیش مسائل، حکومت کی مزدور مخالف پالیسیوں اور بڑھتی ہوئی اقتصادی ناہمواریوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے جدوجہد مزید تیز کی جائے گی۔ کانفرنس کا آغاز ایم وائی تاریگامی، صدر سی آئی ٹی یو، کے ہاتھوں پرچم کشائی سے ہوا جس کے دوران سینکڑوں مزدوروں نے سرخ پرچموں کے ساتھ انقلابی نعرے بلند کیے۔ کانفرنس میں شہدائے مزدور تحریک کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ابتدائی خیر مقدمی خطاب جگدیش شرما جنرل سیکریٹری CITU نے کیا جبکہ تعزیتی قرارداد مظفر احمد نے پیش کی۔ تاریگامی نے کہا کہ جموں و کشمیر کا مزدور غیر منظم شعبے میں بدترین حالات کا شکار ہے، کھلے اجلاس سے خطاب میں ایم وائی تاریگامی نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہندوستان اور خاص طور پر جموں وکشمیر میں محنت کش طبقے کی حالت تشویشناک ہے۔ غیر منظم شعبے کے مزدوروں کے پاس نہ کم از کم اجرت، نہ پنشن اور نہ ہی سوشل سیکیورٹی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیلی ویجرز، کیجول لیبررز، موسمی اور۔۔۔/107

جموں میں ایف سی ایس اینڈ سی اے محکمہ کی کارکردگی کا اعلیٰ سطحی جائزہ

کمشنر سیکرٹری سوربھ بھگت کی ونٹر ڈمپنگ، ڈیجیٹائزیشن اور راشن تقسیم نظام پر اہم ہدایات

جموں، 22 نومبر//// فوڈ سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز (FCS&CA) کے کمشنر سیکرٹری سوربھ بھگت نے آج جموں میں محکمے کی کارکردگی، جاری سرگرمیوں اور پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم سے متعلق اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے جموں رفاعت کوہلی کے علاوہ محکمے کے سینئر افسران اور ضلعی افسران نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر نے کمشنر سیکرٹری کو موجودہ کارکردگی، جاری منصوبوں اور شفافیت وافادیت بڑھانے کے لیے مستقبل کی حکمتِ عملی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سردیوں کے پیش نظر تمام ونٹر ڈمپنگ اسٹیشنز کے لیے 100 فیصد راشن فراہمی مکمل کرلی گئی ہے، جس سے مستحقین کو بروقت اور قابل اعتماد تقسیم یقینی بنائی گئی ہے۔ اجلاس میں مختلف اسکیموں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا جن میں مہاجرین کے راشن کارڈوں کی ڈیجیٹائزیشن، اسمارٹ پی ڈی ایس (SMART-PDS)، اور آدھار سے منسلک الاٹمنٹ و سپلائی چین مینجمنٹ سسٹم (AeSCM) شامل تھا۔ کمشنر سیکرٹری نے ہدایت دی کہ مہاجرین کے راشن کارڈوں کی ڈیجیٹائزیشن مقررہ مدت میں مکمل کی جائے اور ریلیف آرگنائزیشن کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جائے۔ ایس اے ایس سی آئی اسکیم کے تحت ٹریننگ کم کانفرنس ہال کی تعمیر کے لیے ڈی پی آر پر بھی۔۔۔۔/108

پروفیسر شاد رمضان کے اعزاز میں کہکشاں ادب 'ملاقات' ادبی نشست کا انعقاد

کلچرل اکیڈیمی کی جانب سے ٹیگور ہال میں پُروقار ادبی تقریب کا انعقاد

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی جانب سے آج کانفرنس ہال، ٹیگور ہال سرینگر میں کشمیری زبان کے نامور ادیب، شاعر، ترجمہ کار، ماہر تعلیم اور نقاد پروفیسر شاد رمضان کے ساتھ ایک شاندار ادبی نشست ''ملاقات'' عنوان سے منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت معروف ماہر تعلیم اور نقاد پروفیسر بشر بشیر نے کی جبکہ ممتاز شاعرہ پروفیسر نسیم شفائی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایوان میں جلوہ افروز تھیں۔ ان کے ہمراہ پروفیسر شاد رمضان، ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ اور ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈیمی عدیل سلیم بھی ایوان میں موجود رہے۔ تقریب کا آغاز ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈیمی عدیل سلیم کے استقبالیہ خطبے سے ہوا، جس میں انہوں نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کی علمی و ادبی کاوشوں کا تذکرہ کیا۔ اس موقع پر معروف نقاد ڈاکٹر ستیش ومل نے پروفیسر شاد رمضان کی علمی و ادبی خدمات پر ایک جامع مقالہ پیش کیا، جسے حاضرین کی جانب سے بھرپور۔۔۔۔/111

ڈی سی بڈگام کا HADP منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

محکموں کو تیز رفتار عملدرآمد، شفافیت اور بروقت نتائج یقینی بنانے کی ہدایات

بڈگام، 22 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جامع جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں 20 منظور شدہ HADP منصوبوں کا پروجیکٹ وار اور محکمہ وار معائنہ کیا گیا، جن میں زراعت، باغبانی، مویشی وبھیڑ پالن، فلوریکلچر، ماہی پروری اور دیگر متعلقہ شعبے شامل تھے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بڈگام میں HADP کی مختلف اسکیموں کے تحت مجموعی طور پر 16,894 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 15,325 درخواستیں ضلع نوڈل آفیسر (DNO) سطح پر منظور ہو چکی ہیں جبکہ 15,218 درخواستیں CBO/CEO سطح پر بھی کلیئر ہوگئی ہیں، جو موثر جانچ اور بہتر رسپانس کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈی سی نے اس پیش رفت کو اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بڈگام میں کئی مداخلتیں فائدہ یافتہ افراد کی سطح پر تقریباً مکمل تہہ تک پہنچ چکی ہیں۔ اجلاس میں اہم منصوبوں جیسے سیڈ اور سیڈ ملٹی پلیکیشن چین، خصوصی فصلوں کی ترویج، سبزیات وغیر ملکی سبزیوں کی افزائش، طبی و خوشبودار پودے، شہد کی مکھی بانی۔۔۔/110

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ کی زیر صدارت اینکورڈ میٹنگ

منشیات کے انسداد کیلئے ہمہ جہتی اقدامات کا جائزہ

کپواڑہ، 22 نومبر//// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شری کانت سوس نے آج نارکو کوآرڈینیشن (NCORD) کے ضلعی سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں منشیات کے استعمال کی روک تھام اور اس کے تدارک کے لئے مختلف محکموں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا مفصل جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی کپواڑہ سید طاہر ال گیلانی، اے ڈی سی کپواڑہ گلزار احمد خان، اے ایس پی ہندوارہ، اے سی آر، ایس ڈی ایم لولاب، اے سی پنچایت، سی ایم او، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ اسپتال سمیت متعدد افسران نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ جی ڈی سی کے پرنسپلز اور تحصیلدار حضرات نے ورچوئل طور۔۔۔/109

وزیر اعلیٰ نے کلائمیٹ سے متاثرہ جموں وکشمیر کی پنچائتوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت اضافی 50 دن روزگار کی حمایت پر شوراج چوہان کا شکریہ ادا کیا

جموں 22 نومبر// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی مسٹر شوراج سنگھ چوہان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جموں وکشمیر کیلئے ایم جی نریگا کے تحت کام کی حد بڑھادی، ان کا کہنا تھا کہ یہ بہتر حمایت کمزور کمیونٹیز کو معاشی پریشانی پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر برائے دیہی ترقی وپنچایتی راج مسٹر جاوید احمد ڈار اور ان کی ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے وزارت دیہی ترقی حکومت ہند کو کامیابی کے ساتھ قائل کیا کہ جموں وکشمیر میں قدرتی آفات سے متاثرہ دیہی علاقوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت مزید 50 دن کا روزگار منظور کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اہم فیصلہ حالیہ سیلابوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں کی مدد کرے گا، انہیں بہتر روزگار کے مواقع اور بروقت ریلیف فراہم کرے گا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو فوری امداد دینے پر حکومت ہند کے تئیں بھی اپنی قدردانی کا اظہار کیا۔ مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر میں متاثرہ خاندانوں کیلئے مالی سال 2025-26 کیلئے ایم جی نریگا کے کام کی حد کو باضابطہ طور پر 100 دن سے بڑھا کر 150 دن کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ یوٹی انتظامیہ کی طرف سے خصوصی ریلیف کی درخواست کے بعد کیا گیا ہے جس میں 1962 پنچائتوں کو سیلاب سے متاثرہ قرار دیا گیا تھا تاکہ زرعی سرگرمیوں اور دیہی روزگار پر پڑنے والے منفی اثرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ محکمہ زراعت وکسان بہبود نے اس توسیع کی سفارش کی تھی جس سے سب سے زیادہ کمزور خاندانوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ اس سے مستحکم آمدنی پیدا ہوگی، معاشی مشکلات میں کمی آئے گی اور پائیدار کمیونٹی اثاثوں کی تخلیق ممکن ہو سکے گی۔۔۔۔/112

ڈی سی کولگام نے 90 لڑکیوں کو پہلگام ٹریکنگ مہم کیلئے روانہ کیا

طالبات کے لیے تعلیمی وتعمیری سرگرمیوں کو فروغ دینے کا اقدام

کولگام، 22 نومبر//// ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے آج منی سیکرٹریٹ کولگام سے 90 لڑکیوں کے گروپ کو پہلگام میں منعقدہ ٹریکنگ مہم کے لیے روانہ کیا۔ یہ ٹریکنگ کیمپ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) کولگام کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے، جو 22 سے 26 نومبر 2025 تک پہلگام میں جاری رہے گا۔ ضلع کے 6 تعلیمی زونز سے تعلق رکھنے والی یہ لڑکیاں، خواتین اساتذہ کے ہمراہ اس مہم میں شرکت کر رہی ہیں۔ سالانہ ٹریکنگ کیمپ کا مقصد طالبات میں بیرونی ماحول میں سیکھنے کے مواقع پیدا کرنا، ان کی ذہنی وجسمانی مضبوطی میں اضافہ کرنا، اور تجرباتی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے۔۔۔/113

ڈومپورہ شوپیان میں بیداری پروگرام کا انعقاد

شوپیان، 22 نومبر//// سنکلپ ہب فار ایمپاورمنٹ آف ویمن (SHEW) مشن شکتی شوپیان نے آج ڈومپورہ آنگن واڑی سنٹر میں خواتین کو مختلف سرکاری بہبود اسکیموں سے باخبر کرنے کے لیے ایک بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کے دوران خواتین کو سکینہ سمردھی یوجنا، پنشن اسکیمیں، اسٹیٹ میرج اسسٹنس اسکیم، ویمن ان ڈسٹریس اسکیم، اسپانسرشپ اسکیم، لیبر کارڈ رجسٹریشن، ہنرمند رجسٹریشن، کریڈٹ کارڈ اسکیم اور سیلف ہیلپ گروپ (SHG) اسکیم سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس مہم کا مقصد خواتین کو مالی امداد، سماجی تحفظ اور خود روزگاری کے مواقع کے بارے میں بااختیار بنانا تھا۔ مقامی خواتین نے بھرپور شرکت کی اور سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔

خون اور خون کا عطیہ : زندگی کی بقا کا روشن چراغ

خون کا عطیہ ایک نہایت محفوظ عمل ہے، جس میں تقریباً دس سے پندرہ منٹ لگتے ہیں

جاوید اسماعیل

خون انسانی جسم کا وہ بنیادی عنصر ہے جس کے بغیر زندگی کا تصور بھی ادھورا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب یہ جسم کی رگوں میں روانی کے ساتھ گردش کرتا ہے تو ہر عضو اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے، لیکن جیسے ہی اس کی مقدار یا اس کی کارکردگی میں کمی آتی ہے، انسان زندگی اور موت کے درمیان جھولنے لگتا ہے۔ خون نہ صرف آکسیجن کو ایک حصے سے دوسرے حصے تک لے جاتا ہے بلکہ جسم کے دفاعی نظام کو بھی مضبوط رکھتا ہے۔ یہ غذائی اجزاء، ہارمونز اور پروٹینز کی ترسیل کرتا ہے، مضر مادّے خارج کرتا ہے اور زخموں کے جمنے کا عمل شروع کر کے انسان کو خون بہہ جانے کے خطرے سے بچاتا ہے۔

دنیا بھر میں آئے دن لاکھوں افراد حادثات، بیماریوں اور طبی پیچیدگیوں کی وجہ سے خون کے محتاج ہوتے ہیں۔ ملک میں بھی خون کی ضرورت ہر لمحہ محسوس کی جاتی ہے۔ تھیلیسیما، کینسر، زچگی کے دوران پیچیدگیوں، ٹریفک حادثات، آگ لگنے کے واقعات اور بڑے آپریشنز سے متعلق مریض اکثر اسی امید پر ہوتے ہیں کہ کہیں سے خون مل جائے تاکہ ان کی یا ان کے عزیز کی جان بچ سکے۔ مگر سچ یہ ہے کہ خون نہ خریدا جاسکتا ہے، نہ کسی کارخانے میں بنایا جاسکتا ہے۔ یہ فقط انسان ہی عطیہ کرسکتا ہے، اور یہی حقیقت خون کے عطیے کو انسانیت کی سب سے بہترین خدمت بناتی ہے۔

خون کا عطیہ ایک نہایت محفوظ عمل ہے، جس میں تقریباً دس سے پندرہ منٹ لگتے ہیں۔ قبل از عطیہ طبی معائنہ یہ طے کرتا ہے کہ عطیہ دینے والا جسمانی طور پر پوری طرح محفوظ اور صحت مند ہے۔ صاف ستھرے آلات، تربیت یافتہ عملہ اور جدید تکنیک اس عمل کو مزید محفوظ بناتے ہیں۔ خون کی جو مقدار لی جاتی ہے وہ جسم کے کل خون کا معمولی حصہ ہوتی ہے اور چند دنوں میں جسم اسے دوبارہ بنا لیتا ہے۔ جدید تحقیق بتاتی ہے کہ خون دینے سے جسم میں نئے سرخ خلیے بننے کا عمل تیز ہوتا ہے، جس سے مجموعی صحت اور قوتِ مدافعت بہتر ہوتی ہے۔

بدقسمتی سے معاشرے میں خون عطیہ کرنے سے متعلق بہت سی غلط فہمیاں موجود ہیں جنہیں حقیقت سے دور ہونے کے باوجود لوگ اپنے ذہن میں جگہ دے بیٹھے ہیں۔ کچھ افراد سمجھتے ہیں کہ خون دینے سے شدید کمزوری لاحق ہوتی ہے، حالانکہ چند لمحوں کی ہلکی سی تھکن کے علاوہ کوئی نمایاں اثر نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ اسے وزن میں اضافے یا کمی سے بھی جوڑتے ہیں، جو سراسر غلط ہے۔ کچھ خواتین یہ سوچ کر خون نہیں دیتیں کہ ان کے اندر خون کی کمی نہ ہو جائے، جبکہ اگر ہیموگلوبن کی سطح نارمل ہو تو عورتیں بھی باآسانی خون دے سکتی ہیں۔ اس کے برعکس یہ عمل انہیں اپنی صحت کی باقاعدہ جانچ کا موقع فراہم کرتا ہے۔

خون کا عطیہ معاشرے میں محبت، تعاون اور انسان دوستی کی فضا قائم کرتا ہے۔ عطیہ دہندگان کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ خون دینے سے جو ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے، اس کا کوئی بدل نہیں۔

ایک انجانے شخص کی زندگی آپ کے خون کے چند قطرے بچاسکتے ہیں، اور یہ احساس ایسا ہوتا ہے جو انسان کے اندر ایک نئی روشنی جگاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں رضاکارانہ طور پر خون دینے کا رجحان بڑھ رہا ہے، مگر ہمارے معاشرے میں ابھی بھی اس شعور کی ضرورت ہے۔

ہسپتالوں اور بلڈ بینکوں کے مطابق اگر ہر صحت مند شخص سال میں صرف دو مرتبہ خون عطیہ کردے تو ملک میں کبھی بھی خون کی کمی نہ ہو۔ خاص طور پر تھیلیسیما جیسے مرض میں مبتلا بچوں کو ہر پندرہ سے بیس روز بعد خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان معصوم بچوں کی زندگیاں مکمل طور پر خون کے عطیات پر منحصر ہوتی ہیں۔ ایسے میں اگر معاشرے میں رضاکارانہ خون دینے کا رجحان بڑھ جائے تو نہ صرف یہ بچے محفوظ ہوسکتے ہیں بلکہ ہزاروں خاندان دکھ اور بے بسی سے بھی بچ سکتے ہیں۔

> ہسپتالوں اور بلڈ بینکوں کے مطابق اگر ہر صحت مند شخص سال میں صرف دو مرتبہ خون عطیہ کردے تو ملک میں کبھی بھی خون کی کمی نہ ہو۔ خاص طور پر تھیلیسیما جیسے مرض میں مبتلا بچوں کو ہر پندرہ سے بیس روز بعد خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان معصوم بچوں کی زندگیاں مکمل طور پر خون کے عطیات پر منحصر ہوتی ہیں۔ ایسے میں اگر معاشرے میں رضاکارانہ خون دینے کا رجحان بڑھ جائے تو نہ صرف یہ بچے محفوظ ہوسکتے ہیں بلکہ ہزاروں خاندان دکھ اور بے بسی سے بھی بچ سکتے ہیں۔

خون کی ضرورت صرف ہنگامی صورتِ حال تک محدود نہیں۔ معمولی آپریشنز، گردے کے مریضوں کا ڈائیلیسس، کینسر کے مریضوں کی کیموتھراپی، آئرن یا ہیموگلوبن سے متعلق بیماریاں، ان سب میں خون کا عطیہ زندگی کا سہارا بنتا ہے۔ زچگی کے دوران بسا اوقات شدید خون بہہ جانے سے ماں کی جان خطرے میں پڑ جاتی ہے، لیکن بروقت خون اس کی زندگی کا چراغ دوبارہ روشن کر دیتا ہے۔ اسی طرح ٹریفک حادثات میں مبتلا نوجوان اکثر اسی امید پر لڑتے ہیں کہ انہیں مناسب گروپ کا خون مل جائے تاکہ ان کی زندگی بچ سکے۔

ہمیں یہ حقیقت سمجھنی چاہیے کہ خون ایک ایسا خزانہ ہے جو ہم جتنا دیں گے، اتنا ہی اس کی اہمیت سمجھ آئے گی۔ آج ہم میں سے کوئی عطیہ دے کر کسی کی زندگی بچائے گا تو کل ممکن ہے ہمیں خود یا ہمارے کسی پیارے کو خون کی ضرورت پڑ جائے۔ معاشرہ اسی وقت مضبوط بنتا ہے جب لوگ ایک دوسرے کے کام آئیں۔ خون کا عطیہ اس تعلق کو نہ صرف مضبوط بناتا ہے بلکہ انسانیت کی بنیاد کو بھی مستحکم کرتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ معاشرے میں شعور پیدا کیا جائے۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور کمیونٹی پروگراموں میں خون کے عطیے سے متعلق آگاہی سیشن منعقد کیے جائیں۔ میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے اس عمل کی اہمیت اجاگر کی جائے۔ مذہبی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں کو بھی اس مشن کا حصہ بننا چاہیے تاکہ لوگوں کا اعتماد بڑھے اور غلط فہمیاں دور ہوں۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ خون ایک ایسی نعمت ہے جو صرف انسان ہی فراہم کرسکتا ہے، اور کسی کی زندگی کیلئے اس نعمت کی ضرورت کبھی بھی اچانک پیدا ہو سکتی ہے۔ خون دینا نہ صرف ایک نیکی ہے بلکہ معاشرتی ذمہ داری بھی ہے۔ انسانی زندگی کی حرمت کا تقاضا ہے کہ ہم اس ذمہ داری کو پورا کریں اور خون عطیہ کر کے زندگی کو سہارا دیں۔ ایک قطرہ خون ایک نئی امید، ایک نئی زندگی، ایک نیا مستقبل بنا سکتا ہے۔ اگر ہم سب یہ سوچ لیں کہ ہمارے چند منٹ کسی کی زندگی بچا سکتے ہیں تو معاشرہ زیادہ محفوظ، زیادہ مضبوط اور زیادہ روشن ہوسکتا ہے۔

حالات واقعات

ای رکشوں پر پابندی
غیر معقول اور غریب مخالف

سی این ایس // ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کشمیر کی جانب سے سرینگر کی دو اہم شاہراہوں پر ای رکشوں کی نقل و حمل پر پابندی عائد کرنے کے فیصلے نے شدید ردعمل کو جنم دیا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ غریب طبقے کے خلاف ہے اور عام مسافروں سے ان کا سستا سفری ذریعہ چھین لیا گیا ہے۔ سرکاری احکامات کے مطابق ای رکشوں کو مولانا آزاد روڈ پر جہانگیر چوک سے جے کے بینک ہیڈکوارٹر تک اور ریذیڈنسی روڈ پر ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ سے جے کے بینک ہیڈکوارٹر تک چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ دونوں روٹس شہر کی سب سے زیادہ مصروف سڑکیں ہیں۔ متعدد شہریوں کا کہنا تھا کہ ای رکشے چھوٹے اور کم مسافر گنجائش والی گاڑیاں ہیں جو ٹریفک میں رکاوٹ نہیں بنتیں، اس لیے انہیں ٹریفک جام کا ذمہ دار ٹھہرانا ناانصافی ہے۔ لوگوں نے کہا کہ زیادہ تر ای رکشہ ڈرائیور کمزور معاشی پس منظر رکھتے ہیں اور ان کا روزگار پوری طرح ان گاڑیوں پر منحصر ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ ای رکشے طلبہ، مزدور طبقے اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے سب سے سستا سفری ذریعہ بن چکے تھے اور پابندی کے بعد ان کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ پابندی کے بعد آٹو رکشہ ڈرائیور مبینہ طور پر من مانے کرائے وصول کر رہے ہیں کیونکہ شہر میں آٹو رکشے میٹر کے بغیر چلتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ ای رکشوں کی عدم موجودگی نے آٹو ڈرائیوروں کو کھلی چھوٹ دے دی ہے، جس کا بوجھ مسافروں پر پڑ رہا ہے۔ عوام نے فیصلے کی ذہنیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکام کو ماحول دوست اور کم خرچ ٹرانسپورٹ کو فروغ دینا چاہیے، نہ کہ انہیں محدود کرنا۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ آر ٹی او فوری طور پر اس پابندی کو واپس لے اور ایسے اقدامات کرے جن سے مسافروں اور غریب ڈرائیوروں دونوں کو سہولت ملے۔

چلہ کلان سے پہلے سردی کی لہر میں اضافہ

سی این ایس / چلہ کلان شروع ہونے میں ابھی ایک ماہ باقی ہے، تاہم وادی کشمیر میں سردی کی لہر نے قبل از وقت دستک دے دی ہے۔ وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ گرم دن اور راتیں سرد رہنے کے بیچ کئی حصوں میں کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے ریکارڈ کیا گیا اور صبح کے وقت کہر کی لپیٹ سے عام زندگی کافی متاثر ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق موجودہ ہفتے کے دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت معمول سے کم درج کیا گیا ہے۔ سردی میں اچانک اضافے کے بعد لوگوں نے گرم ملبوسات، روایتی کانگڑی اور جلاؤ لکڑیوں کا استعمال بڑھا دیا ہے جبکہ صبح و شام سڑکوں پر دھند کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی رفتار بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو اس سال چلہ کلان (جو سردیوں کا سب سے سخت 40 روزہ دور ہے) معمول سے زیادہ شدید ہوسکتا ہے۔ ادھر بازاروں میں گرم کپڑوں اور حرارتی آلات کی خریداری میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے جبکہ گھریلو سطح پر بھی ہیٹنگ سسٹم کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ ان دنوں وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ ریکارڈ توڑ سردی کا سلسلہ برابر جاری ہے جس نے اہل وادی کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ لوگ صبح کے وقت دیر سے ہی گھروں سے نکلتے ہیں۔ بازاروں میں دکانیں بھی صبح کے وقت دیر سے ہی کھلتی ہیں اور شام ڈھلتے ہی بند ہوجاتی ہیں جبکہ سڑکوں پر ٹرانسپورٹ کا بھی یہی حال ہے۔ وادی کشمیر میں جاری ریکارڈ ساز سردیوں سے جہاں ایک طرف معمولات زندگی متاثر ہونے لگے ہیں۔ وادی کشمیر میں جاری شدید سردی کے پیش نظر ڈاکٹروں نے لوگوں کو بالخصوص عمر رسیدہ افراد کو حد درجہ احتیاط برتنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ صبح اور شام کے وقت گھروں سے باہر نکلنے میں احتیاط کریں اور اگر مجبوری کی حالت میں گھر سے باہر نکلنا پڑے تو اپنے آپ کو پوری طرح سے گرم لباس میں ڈھانپ کر ہی نکلیں۔ سردی کے پیش نظر وادی میں لوگ صبح کے وقت دیر سے ہی گھروں سے نکلتے ہیں۔ بازاروں میں دکانیں بھی صبح کے وقت دیر سے ہی کھلتی ہیں اور شام ڈھلتے ہی بند ہوجاتی ہیں جبکہ سڑکوں پر ٹرانسپورٹ کا بھی یہی حال ہے سخت سردی اور یخ بستہ ہواؤں سے نمٹنے کیلئے شہر سرینگر سمیت وادی بھر میں گرم ملبوسات کی مانگ میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے اور اس سلسلے میں شہر کے مشہور و مصروف ترین بازاروں کے علاوہ پٹری فروشوں کی دکانوں پر صارفین کا سخت رش ان کپڑوں کی خریداری میں مصروف نظر آرہے ہیں۔ ہڈیوں کو گلا دینے والی سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد بازاروں میں گرم ملبوسات کی خریداریوں میں مشغول ہوکر اپنے من پسند گرم کپڑوں کو ہاتھوں ہاتھ حاصل کرنے کی دوڑ میں رہتے ہیں۔ نمائندے کے مطابق وادی کے دوسرے بازاروں کے علاوہ سرینگر میں بھی ان دنوں گرم ملبوسات "جیکٹ، بنیان، مفلر، ٹوپیاں، جرابیں، ٹروزر، کوٹ، دستانے" اور دیگر چیزوں کی خریداری بڑی زوروں پر ہیں اور ان دکانوں پر غیر معمولی بھیڑ بھی نظر آتی ہے۔ ادھر شہر سرینگر میں پٹری فروشوں کی دکانوں اور سٹالوں پر بھی لوگ گرم ملبوسات کی خرید و فروخت کر رہے ہیں اور پٹری والوں کی بھی اچھی خاصی چل پڑی ہیں۔ اس دوران جگہ جگہ پٹریوں اور دکانوں کے علاوہ سڑکوں پر ٹھیلوں کی بھی بڑی بھرمار نظر آرہی ہے جہاں مختلف اقسام کے جوتوں کی خریداری بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں اور یہ کہ من مانی قیمتوں پر گاہکوں کو دو دو ہاتھوں سے لوٹنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جا رہی ہے۔

افسانہ نگاری اور سائنسی فکشن : تخیل کی دنیا اور علم کا سنگم

..........اویس رشید

افسانہ انسانی تہذیب کی قدیم ترین ادبی اصناف میں سے ایک ہے۔ جب انسان نے کہانی بیان کرنا سیکھا تو اس کے اندر موجود تخلیقی قوتوں نے واقعات، کرداروں اور ماحول کو اپنی مرضی کے مطابق ترتیب دینا شروع کیا۔ یہی عمل آگے چل کر افسانہ نگاری کہلایا۔ افسانہ محض خیالی دنیا کا نقشہ نہیں ہوتا بلکہ انسانی احساسات، معاشرتی مسائل، نفسیاتی رویوں اور زندگی کے تجربات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ایک اچھا افسانہ قاری کو اس کے گرد موجود حقیقت کی نئی جہتیں دکھاتا ہے اور اسے سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ افسانہ نگاری میں کئی شاخیں وجود میں آئیں جن میں سے سب سے زیادہ دلچسپ اور مقبول صنف سائنسی فکشن ہے۔ سائنسی فکشن یا سائنس فکشن کو محض سائنس اور کہانی کا ملاپ سمجھنا غلط ہوگا۔

اصل میں یہ صنف ممکنہ سائنسی ترقیات، مستقبل کی دنیا، خلا، وقت، نئی ٹیکنالوجی اور انسان کے ارتقائی سفر کا ادبی اظہار ہے۔ سائنسی فکشن میں صرف وہی خیالات شامل نہیں ہوتے جو موجودہ سائنس تسلیم کرتی ہے بلکہ وہ تصورات بھی جن کے بارے میں سائنس آج بات کرنے سے قاصر ہے مگر مستقبل میں ممکن ہو سکتے ہیں۔

افسانہ نگاری کی کامیابی کا انحصار ہمیشہ اس بات پر ہوتا ہے کہ مصنف اپنے کرداروں، واقعات اور ماحول میں کتنی فنی مہارت دکھاتا ہے۔ ایک اچھے افسانہ نگار کے لیے ضروری ہے کہ وہ زبان پر عبور رکھتا ہو، انسانی نفسیات کو سمجھتا ہو، اور اپنے موضوع سے گہرا تعلق رکھتا ہو۔ یہی عناصر سائنسی فکشن میں بھی بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، مگر یہاں ایک اضافی پہلو یعنی سائنسی فہم شامل ہو جاتا ہے۔ سائنسی فکشن لکھنے والا مصنف نہ صرف سائنس کے بنیادی اصولوں کو جانتا ہے بلکہ وہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ سائنس کن سمتوں میں آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس انداز فکر کو ہم مستقبل بینی یا فوچرسٹک وژن بھی کہہ سکتے ہیں۔

سائنسی فکشن کا اصل حسن یہ ہے کہ یہ انسانی ذہن کو روایتی حدود سے باہر نکال کر سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ مثال کے طور پر مصنوعی ذہانت، روبوٹ، خلا میں آبادیاں، وقت کا سفر، متبادل کائناتیں، ذہنی رابطے، نینو ٹیکنالوجی، جینیاتی تبدیلیاں اور ایسے بے شمار تصورات آج بھی سائنس دانوں کے لیے تحقیق کا موضوع ہیں جبکہ سائنسی فکشن نگار انہیں کہانیوں میں کئی دہائیوں پہلے پیش کر چکے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنس فکشن ادب کو اکثر حقیقی دنیا کی سائنسی ترقی کا محرک بھی کہا جاتا ہے۔

دنیا میں کئی بڑے سائنسدان اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ وہ بچپن میں سائنس فکشن پڑھ کر ہی اس میدان میں آئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سائنسی فکشن صرف تفریح نہیں دیتا بلکہ قاری کے اندر تجسس پیدا کرتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کہانی میں مستقبل کی ٹیکنالوجی کے بارے میں پڑھتا ہے تو وہ سوچنے لگتا ہے کہ کیا یہ چیز حقیقت میں ممکن ہے؟ یہ سوال ہی مستقبل کی سائنس کی بنیاد بن جاتا ہے۔

اردو ادب میں بھی سائنسی فکشن کی ایک مضبوط روایت پائی جاتی ہے۔ کئی ادیبوں نے اس صنف کو نہ صرف فروغ دیا بلکہ اسے قارئین میں بے حد مقبول بنایا۔ ابن صفی، سسٹر نادیہ، مظہر کلیم، اور محی الدین نواب جیسے لکھاریوں نے جاسوسی اور سائنسی عناصر کو ملا کر ایسے کردار متعارف کرائے جو آج بھی قارئین کے ذہنوں میں زندہ ہیں۔ اسی طرح اردو میں بچوں اور نوجوانوں کے لیے لکھے گئے سائنسی افسانوں نے بھی نئی نسل میں سائنس سے دلچسپی کو بڑھایا۔

فکشن اور سائنسی فکشن کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ فکشن کا مقصد عموماً معاشرتی یا جذباتی پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہوتا ہے، جبکہ سائنسی فکشن معاشرت اور جذبات کے ساتھ ساتھ سائنس، ٹیکنالوجی اور مستقبل کے امکانات کو بھی شامل کرتا ہے۔ اس لیے سائنسی فکشن کو محض تخیلی کہانی نہیں کہا جا سکتا؛ یہ ایک ایسی ادبی صنف ہے جو علم، فلسفہ، سائنس اور انسانیت کے سوالات کو نئے زاویے سے پیش کرتی ہے۔

سائنسی فکشن لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ مصنف اپنے ذہن کو کھلے اور وسیع افق پر لے کر جائے۔ اسے موجودہ دور کی سائنسی دریافتوں کا مطالعہ کرنا چاہیے، خلائی تحقیق سے آگاہ رہنا چاہیے، اور ٹیکنالوجی کے بدلتے ہوئے رجحانات پر نظر رکھنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے عام انسان کی زندگی سے جڑے مسائل کو بھی اپنی کہانی میں شامل کرنا چاہیے تاکہ قاری اس دنیا سے جذباتی طور پر جڑ سکے۔ ایک کامیاب سائنسی فکشن وہی ہوتا ہے جو مستقبل کے پیچیدہ سوالات کے ساتھ ساتھ انسانی جذبات کو بھی خوبصورتی سے بیان کرے۔

سائنسی فکشن کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ انسان کو خبردار کرے۔ ٹیکنالوجی کے بے جا استعمال، مصنوعی ذہانت کے ممکنہ خطرات، ماحولیاتی تباہی، جنگی ٹیکنالوجی میں اضافہ اور انسانی اخلاقیات کی کمزوری جیسے موضوعات سائنسی فکشن میں عام ملتے ہیں۔ یہ کہانیاں ہمیں سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ اگر ہم نے ٹیکنالوجی کو مثبت سمت میں استعمال نہ کیا تو ہمارا مستقبل کیسا ہو سکتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ افسانہ نگاری اور سائنسی فکشن ادب کی دو اہم اور زندہ قوتیں ہیں۔ ایک ہمیں اپنے معاشرے، جذبات اور انسانیت کے قریب لے جاتی ہے جبکہ دوسرا ہمیں مستقبل، سائنس اور نئی دنیا کی جانب مائل کرتا ہے۔ دونوں کا مقصد ذہن کو بیدار رکھنا، سوچنے پر مجبور کرنا اور قاری کے اندر موجود خوابوں کو جلا بخشنا ہے۔ یہی ادب کا سب سے بڑا کمال ہے اور یہی وجہ ہے کہ فکشن اور سائنسی فکشن آج بھی دنیا بھر میں بے حد پسند کیے جاتے ہیں۔

خبرونظر

بجلی فیس میں اضافہ، عوام ناراض

کشمیر میں بجلی صارفین پر حالیہ بھاری مالی بوجھ ڈالے جانے کے بعد عوامی ناراضگی، تشویش اور بے اطمینانی میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ تازہ سرکاری فیصلے کے مطابق بجلی فیس میں نمایاں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ صبح و شام کے اوقات میں 20 فیصد اضافی سرچارج بھی نافذ کیا گیا ہے، جس سے عام شہری، تاجر، کسان اور کم آمدنی والے طبقے شدید متاثر نظر آرہے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق سرینگر، بڈگام، بارہمولہ، بانڈی پورہ، اننت ناگ اور دیگر اضلاع میں لوگ بجلی بل ہاتھ میں لے کر سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں، جبکہ سوشل میڈیا پر بھی اس پالیسی کے خلاف شدید ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ انتخاب کے دوران وعدے کچھ اور تھے جبکہ اب فیصلے اس کے برخلاف ہیں۔

سہ پورہ کے ایک بزرگ شہری غلام احمد ڈار نے بتایا: "ہم نے ووٹ اس امید پر دیا تھا کہ بوجھ کم ہوگا مگر آج بجلی بل دیکھنا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ یہ فیصلہ انصاف نہیں بلکہ معاشی پریشانی ہے۔" اسی طرح سرینگر کے ایک نوجوان تاجر نے کہا کہ نرخوں میں اضافہ چھوٹے کاروباروں کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہا ہے اور متعدد کاروبار بند ہونے کے قریب ہیں۔ گزشتہ تین دنوں سے سوشل میڈیا پر #RejectPowerHike اور #BringBackSinha ٹرینڈ کرتے رہے، جہاں صارفین نے موجودہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے سابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے دور کو بہتر قرار دیا۔ لوگوں کے مطابق سنہا کے دور میں بجلی سپلائی مستحکم رہی اور نرخوں میں غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا۔

ایک اسکول ٹیچر کا کہنا تھا: "سنہا دور میں فیصلے سوچ سمجھ کر کیے جاتے تھے، عوام سے رابطہ ہوتا تھا اور کسی بھی پالیسی سے قبل زمینی حالات کو مدنظر رکھا جاتا تھا۔" سیاسی و سماجی جماعتوں نے اس اضافے کو غیر مناسب اور عجلت میں لیا گیا فیصلہ قرار دیا ہے اور حکومت سے نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مہنگائی سے جو جھرہے عوام پر اس طرح کا بوجھ اعتماد کو متزلزل کرتا ہے۔ شمالی کشمیر کے ایک کاریگر نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا، "اگر بجلی فیس اسی رفتار سے بڑھتی رہی تو ہمیں بنیادی ضرورتوں کے بجائے بجلی بل ادا کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔"

"فی الحال حکومتی سطح پر اس حوالے سے کوئی واضح بیان سامنے نہیں آیا ہے، جس سے عوام میں بے یقینی مزید بڑھ رہی ہے۔ لوگ اسے حکومتی عدم دلچسپی اور عوامی مسائل سے دوری سے تعبیر کر رہے ہیں۔ وادی بھر میں مطالبہ زور پکڑ رہا ہے کہ بجلی فیس میں اضافہ فوری طور پر واپس لیا جائے اور عوام دوست پالیسی اختیار کی جائے۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اگر اس فیصلے پر جلد نظر ثانی نہ کی گئی تو آنے والے دنوں میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوگا۔ (ساحل نذیر)

جنوبی افریقہ میں جی۔20 سربراہی اجلاس شروع

جوہانسبرگ، 22 نومبر (یواین آئی) جی 20 سربراہ اجلاس جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں شروع ہوگیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیریل رامافوسا نے پہلا خطاب دیا، تمام مندوبین دو روزہ مذاکرات کے لیے یکجا ہوئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے جی 20 کا مرکزی خیال یکجہتی، مساوات اور پائیداری ہے۔ براعظم افریقہ میں ہونے والا یہ پہلا جی 20 سربراہی اجلاس کم آمدنی والے ممالک کے قرضوں میں ریلیف پر توجہ مرکوز کرے گا، جو ترقی پذیر دنیا میں ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ رہنما موسمیاتی تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت پذیری اور صاف توانائی کی طرف منتقلی سمیت دیگر ترجیحات پر بھی بات کریں گے۔ ایجنڈے میں داخلی تعاون اور بلاک کی اسٹریٹجک سمت پر بحثیں شامل ہیں، جبکہ سربراہان دو روزہ اجلاس کے دوران دوطرفہ ملاقاتیں بھی سرانجام دیں گے۔ جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ رونالڈ لامولا نے اعلان کیا تھا کہ متوقع طور پر 42 ممالک اس تاریخی جی 20 سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ امریکہ، جو جی 20 کا بانی رکن ہے، اس سال کے اجلاس کا بائیکاٹ کر رہا ہے۔ اس ماہ کے اوائل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ وہ اجلاس کے لیے جوہانسبرگ میں کوئی امریکی نمائندہ ارسال نہیں کریں گے اور انہوں نے سفید فام آبادی کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں” کا الزام لگایا، تاہم جنوبی افریقہ کی حکومت نے ان الزامات کو بارہا بے بنیاد قرار دے کر مسترد کیا ہے۔ اس سال جنوبی افریقہ اور امریکہ کے درمیان تعلقات بیرونی اور داخلی دونوں پالیسیوں پر اختلافات کے باعث اپنی کم ترین سطح پر ہیں۔ 1999 میں قائم ہونے والا جی۔20 انیس ممالک اور دو علاقائی اداروں یورپی یونین اور افریقی یونین پر مشتمل ہے۔

جاپان کی وزیر اعظم تاکائچی کے ریمارکس پر چین کی اقتصادی دھمکی ناقابل قبول

تائی پے۔ 22 نومبر۔ ایم این این/ تائیوان کے ممکنہ بحران کے بارے میں وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے تبصروں کے بعد، چین نے دباؤ بڑھا دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے ریمارکس کو واپس لیں۔ اس ردعمل کے ایک حصے کے طور پر، چین نے مؤثر طریقے سے جاپانی سمندری غذا کی درآمد روک دی ہے، حالانکہ دونوں ممالک نے ان درآمدات کو دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ چین کا بھاری ہاتھ کا رویہ صرف جاپانی رائے عامہ کو سخت کرنے اور صورتحال کو مزید خراب کرنے کا امکان ہے۔ بیجنگ کو فوری طور پر اپنی دھمکی آمیز کارروائیاں بند کرنی چاہئیں۔ چین نے ٹوکیو الیکٹرک پاور کمپنی ہولڈنگز انکارپوریشن کے فوکوشیما ڈائیچی نیوکلیئر پاور سٹیشن سے ٹریٹڈ پانی کے اخراج سے متعلق دستاویزات میں مبینہ خامیوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے معطلی کو وزیر اعظم کے تبصروں سے جوڑ دیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ”تائیوان کے بارے میں غلط بیانات پر عوامی غم و غصے کے موجودہ ماحول میں، جاپان کو برآمد کرنے کے باوجود کوئی مارکیٹ نہیں ہے۔” یہ صریح معاشی دھمکی ہے۔ دوطرفہ معاہدوں کو اتنی آسانی سے نظر انداز کرنا ناقابل قبول ہے۔ چین، جس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت تحفظ پسندی پر تنقید کی ہے اور آزاد تجارت کا دفاع کرنے کا دعویٰ کیا ہے، سیاسی وجوہات کی بنا پر تجارت پر پابندی لگا کر اس کی بین الاقوامی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہے۔ بیجنگ کی جاپان مخالف مہم میں شدت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جاپانی وزارت خارجہ کے ایشیائی اور سمندری امور کے بیورو کے سربراہ ماسا کی کنائی اور چینی وزارت خارجہ کے ایشیائی امور کے شعبے کے سربراہ لیو جنسونگ کے درمیان بیجنگ میں ہونے والی ملاقات کے بعد، چائنا سنٹرل ٹیلی ویژن نے فوٹیج نشر کی جس میں کنائی کو لیو کے سامنے جھکتے ہوئے دکھایا گیا جب کہ موخر الذکر جیب میں ہاتھ رکھے کھڑے تھے۔ ممکنہ طور پر اس کا مقصد گھریلو سامعین کو یہ دکھانا تھا کہ چین کنٹرول کر رہا ہے، لیکن یہ شائستگی کا فقدان تھا۔ چینی حکومت کا موقف نجی شعبے کو بھی متاثر کر رہا ہے۔

برطانیہ میں 15 سال میں سب سے شدید سردی

لندن، 22 نومبر (یواین آئی) برطانیہ کے مختلف علاقوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی، درجہ حرارت منفی 12 سینٹی گریڈ تک گرنے کی وجہ سے سردی کی شدید لہر نے جنم لیا۔ 15 سال کی سب سے شدید سردی نے لوگوں کو سنگین مسائل سے دوچار کر دیا، بیشتر تعلیمی اداروں پر تالے پڑ گئے۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ کے باعث اسکولوں میں طالب علموں، گھروں میں بزرگ افراد اور اسپتالوں میں مریضوں کو بھی مسائل کا سامنا ہے۔ شمالی اسکاٹ لینڈ میں 11 جنوری کے بعد برطانیہ کا سب سے کم ترین درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو 12 اعشاریہ 6 منفی سینٹی گریڈ تھا۔ ویلز میں 7 اعشاریہ 2، انگلینڈ میں 6 اعشاریہ 7، شمالی آئرلینڈ میں منفی 6 سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت گرنے کی وجہ سے درجنوں تعلیمی اداروں کو بند کرنا پڑ گیا۔

ممدانی سے ملاقات میں نیتن یاہو کی گرفتاری پر بات نہیں ہوئی/ٹرمپ

واشنگٹن، 22 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی کی ملاقات ہوئی، اس دوران مشترکہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی صدر نے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ظہران ممدانی سے اچھی اور موثر ملاقات رہی، امید ہے ممدانی نیویارک میں معاملات بہتر انداز میں چلائیں گے اور ہم ان کی معاونت کریں گے، ہر ممکن مدد کریں گے تاکہ یہ لوگوں کی امیدوں پر پورا اتر سکیں۔ ٹرمپ نے کہا زہران ممدانی نیویارک کے معاملات جتنے بہتر انداز میں چلائیں گے میں اتنا ہی خوش ہوں گا۔ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کی گرفتاری سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ زہران ممدانی نیتن یاہو کو گرفتار کریں گے یا نہیں، اس پر بات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ زہران ممدانی کے فیصلے قدامت پسندوں کے لیے حیرت کا باعث بن سکتے ہیں، امید ہے ممدانی کچھ قدامت پسندوں کو حیران کر دیں گے۔ ٹرمپ نے امن اور تنازعات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آج مشرق وسطیٰ میں اُن کی کوششوں کی وجہ سے امن قائم ہوا۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں اپنے حامیوں کے زہران ممدانی کی حمایت کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ ہم دونوں کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے جنگوں کا خاتمہ۔ اس موقع پر ٹرمپ کے ساتھ موجود زہران ممدانی نے نام لیے بغیر امریکہ کی اسرائیل کو دی جانے والی فنڈنگ کی پالیسی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے حامی اور ٹرمپ کے حامی اس بات پر متفق ہیں کہ امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرنے والے ممالک کی فنڈنگ بند ہونی چاہیے۔ صحافی نے زہران ممدانی سے سوال کیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں صدر ٹرمپ فاشسٹ ہیں صحافی کے سوال پر ممدانی کی وضاحت سے پہلے ہی صدر ٹرمپ نے کہا کہ ممدانی کے فاشسٹ کہنے سے انہیں برا نہیں لگتا۔ امریکی صدر نے ممدانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ فاشسٹ کہہ سکتے ہیں، کیونکہ وضاحت کرنے سے زیادہ یہ کہنا آسان ہے اور مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔

سابق برازیلین صدر جائر بولسونارو کو جیل بھیج دیا گیا

برازیلیا، 22 نومبر (یواین آئی) برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کو جیل بھیج دیا گیا۔ جائر بولسونارو کے وکیل کے مطابق سابق برازیلین صدر اگست سے اپنے گھر میں قید تھے۔ 70 سالہ بولسونارو کی قانونی ٹیم نے دلائل دیتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ انہیں 2022ء میں ناکام بغاوت کی کوشش کے الزام میں ملنے والی 27 سال قید کی سزا گھر پر ہی کاٹنے کی اجازت دی جائے کیونکہ جیل کی قید ان کی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق سابق برازیلین صدر بغاوت کے الزام میں 27 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

DISTRICT POLICE HQRS. ANANTNAG

Ph. No. 01932-222836
Fax No.01932-222271
e-mail: dpoanantnag-jk@nic.in

SgCt. Ashiq Hussain,
No. 1224/A, EXK012440
S/o Mohd Maqbool lone , R/o Khuj Bagh Shahihamadan Colony District Baramulla.

SHOW CAUSE NOTICE

Whereas, you, SgCt. Ashiq Hussain Lone, No. 1224/A, EXK012440 S/O Mohd Maqbool Lone R/O Khuj Bagh Shahihamadan Colony District Baramulla, have been found absent from duties without authorization since 02/06/2024.

Whereas, your prolonged unauthorized absence at this critical juncture is deemed highly inappropriate and detrimental to the discipline and decorum of the police force.

Whereas, being fully aware of the departmental rules and regulations, your deliberate and intentional failure to report for duty constitutes gross negligence, serious indiscipline and professional misconduct, which calls for stringent disciplinary action under the relevant provisions. Despite repeated official communications, latest served on 19/02/2025, directing you to report back to duty via your native Police Station, you have failed to comply, demonstrating utter disregard for lawful orders.

Whereas, your continuous absence for more than eleven (11) months and your failure to rejoin duties to date, strongly suggest your lack of interest in continuing your service with the department. Furthermore, upon scrutiny of your service record, it has been revealed that your conduct has been unsatisfactory, as evidenced by the major punishments awarded to you during your tenure.

Whereas, it is also pertinent to mention that as per Rule 128 of the J&K CSR, unauthorized absence without sanctioned leave or overstaying beyond the sanctioned leave period can result in the loss of appointment.

Whereas, a formal Notice vide endstt. No. Estt/E-02/36147-49 dated 31/05/2025 was duly issued by this office and served to you through the office of DYSP DAR DPL Anantnag. The said notice was received by your spouse namely Afrooza Ashiq at your residential address, wherein you were categorically directed to report back to duty within a period of five (05) days from the date of its receipt. However, despite the clear instructions and adequate time given, you have failed to comply and have not resumed your duties till date. Your continued absence from duty, without any authorization or justification, amounts to gross misconduct and deliberate dereliction of duty.

Whereas, a formal Final Notice vide endorstt. No. Estt/E-02/2025/48661-63 dated. 22/07/2025 was duly served to you through the office of DYSP DAR DPL Anantnag. In view of your non-availability, the said notice was affixed at the main gate of your residential house, which was found locked from the outside, in the presence of Sh. N A Gulzar, Ex-BDO, and a respected resident of Sadder Mohalla, Masjid Sharief, Shahi Hamadan Colony, Khujabagh Bramulla (Mobile No. 9906647423). The notice clearly directed you to resume your duties within a period of five (05) days from the date of service. However, despite having been granted sufficient opportunity and time to comply with the instructions contained therein, you have once again failed to resume your official duties. Your continued unauthorized absence from duty, without any prior permission constitutes grave misconduct and deliberate neglect of your legitimate responsibilities.

Whereas, a final opportunity was extended to you through a Show-Cause Notice issued under endstt. No. Estt/E-02/2025/51452-55 dated. 02/08/2025, which was duly served upon you through the office of the DYSP DAR DPL Anantnag. However, upon the designated official's visit to your residence, it was observed that neither you nor any member of your family was present at home and the premises were found locked from the outside. Consequently, in strict adherence to procedural requirements and to ensure transparency of action, the said notice was affixed prominently on the main gate of your residential house in the presence of Sh. N A Gulzar, Ex-BDO and a respected resident of Sadder Mohalla, Masjid Sharief Shahi Hamadan Colony Khujabagh Baramulla (Mobile No. 9906647423), who duly witnessed the affixture. The notice categorically afforded you one final opportunity to submit your written explanation/defense within seven (07) days from the date of its receipt. Notwithstanding the adequacy of time granted and despite being served through all available means, you have once again failed to comply with the instructions contained in the notice. Your persistent and willful unauthorized absence from duty, thereby amounts to grave misconduct, clear violation of service conduct rules and deliberate dereliction of your duties and responsibilities.

Whereas, as per the provisions of Rule 208(g) of the Jammu & Kashmir Police Manual and Rule 128 of the Civil Services Regulations (CSR), such conduct renders you liable for discharge from service due to failure to uphold the standards of conduct and performance expected from a disciplined and efficient police official. Your persistent absenteeism is a clear reflection of indiscipline and a lack of commitment to the duties entrusted to you as a member of the disciplined police force.

Now, therefore, before removing you from the service under the powers vested in by the Rule 208(g) of the J&K Police Manual and Rule 128 of CSR and in order to fully uphold and adhere to the principles of natural justice, you are hereby afforded a final and unequivocal opportunity to submit your written explanation/defense. You must clearly justify why such disciplinary action shall not be taken against you for the grave misconduct attributed to you. You are directed to furnish your written defense within seven (07) days from the date of receipt of this notice, without fail or you may choose to appear in person for hearing within the same period. Failure to submit your explanation or to appear in person shall be deemed as your unwillingness to offer any defense and the matter shall accordingly be processed as per the applicable rules and norms, without any further correspondence or opportunity being extended to you.

Sr. Superintendent of Police
District Anantnag.

DIPK-8363/25, Dated: 22/11/2025

Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER CHADOORA

Auction Notice-II

In continuation to this office No- ZEO/CHD/PLG/25/396-98, Dated: 22/10/2025. Due to poor response from first auction bid held on 01-11-2025. It is for the information again the general public that Zonal Education Officer Chadoora District Bugdam is hereby inviting bids / auction on behalf of the higher ups of the School Education Department vide reference CEOB/Auction/Plg/23326-31/ Dated: 13/10/2025 from the interested parties for demolition and disposal off two School dilapidated -unsafe structure / buildings in the premises of Govt Middle School Kathairgund Zone Chadoora disposal serviceable / unserviceable materials , loading, cleaning away materials from the site and also clearing the site in all respects as directed by concerned in-charge.

1. The auction minimum bidding amount has been fixed as per valuation / assessment report given jointly by the technical wing of R&B department Chadoora which is Rs.523758 /= (Rupees five lac twenty three thousand Seven Hundred and Fifty Eight) vide No-EE/R&B/CHD/3300-3302, Dated: 27-09-2025.
2. The auction fee (CDR) 2% of bid amount/= (refundable) in the form of DD/Cheque in favour of Zonal Education officer Chadoora shall be submitted by the bidder in advance within 4 days after issuance of this notice .
3. CDR Not allowed on auction day.
4. NOC of Commercial Taxes.
5. 20 % of the amount of the highest bid will be deposited in cash with the cashier of this office
6. The highest / successful bidder will have to deposit the full balance amount by cheque / within (02) days from the issue of letter of acceptance of this bid.
7. The School Education department and the administration are not responsible for any loss or devaluation in the quality of article and materials during dismantling and it will be the total responsibility of successful bidder.
8. Any type of accident or casualties during dismantling of the structure will be the responsibility of successful bidder no claim shall be made by the bidder.
9. During the auction if any dispute creates the committee decision will be treated final no claim whatsoever will be entertained by any one.
10. No extra remuneration claim shall be made by the bidder.
11. The successful bidder shall complete the dismantling process and clean the site within 10 days positively after depositing full payment of bid.
12. The dismantling building committee reserve the rights to accept or reject the bid keep the highest bid pending for open negotiation without assigning any reason thereof.
13. The auction date will be 28-Nov-2025, in the School premises of Middle School Kathairgund Chadoora at 11:30 AM.

Zonal Education Office
Chadoora

DIPK-8345/25, Dated: 22/11/2025

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer, Trans. Line Maintt. Division-VII, JKPTCL Bemina, Srinagar-190010

Ph. No. 0194-3516481 e-mail: tlmd-vii.sgr @jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No: TLMD-7/11 of 2025 | Dated: 21: 11 :2025

For and on behalf of the Managing Director Jammu & Kashmir Power Transmission Corporation Ltd. (JKPTCL) Kashmir, Executive Engineer TLMD-VII, JKPTCL PDD Bemina Srinagar invites online e-bids valid for 180 days, from eligible and financially sound registered Civil/Electrical Contractors of Class "AAY/Firms/Joint ventures having sufficient experience of the relevant work as per Terms, Conditions, Technical Specifications and Schedules thereto mentioned in the Standard Bidding Document, for the job detailed below.

The cost of tender document shall be deposited in the Account of Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-7, Srinagar bearing CD A/C No. 0367010200000182 JK Bank Branch Tankipora. Scanned copy of original EMD in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer TLMD-VII, JKPTCL Srinagar shall be uploaded along with other credentials. However, the hard copy of EMD instrument shall have to be deposited along with hard copy of the Bid.

S. No.	Description of Work	Qty	Estimated Cost (INR Lacs)	EMD (INR Lacs)	Cost of Tender Documents (Non refundable) INR	Completion period
1.	CONSTRUCTION OF PROTECTION WORKS AROUND TOWER NO 42(D+0) AT HARWAN DISTRICT SRINAGAR AND TOWER NO 265 (D+0) AT MAH DISTRICT KULGAM OF 220KV D/C ALUSTANG-MIRBAZAR POWER TRANSMISSION LINE.	As per BOQ	87.57	2% of Adv. cost	2000.00	60 days

The Bidding Documents consisting of Pre-Qualifying Requirements / eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (BOQ), set of Terms and Conditions of the contract and other related details can be seen/downloaded from the J&K State Government's website http://www.jktenders.gov.in, as per Scheduled of dates given below:-

(i)	Date of Issue of Tender Notice	21-11-2025
(ii)	Online Start date of downloading of Tender Documents	22-11-2025 (10:00Hrs.)
(iii)	Online Start date & time of e-Bid submission	22-11-2025 (11:00 Hrs.)
(iv)	Online Last date & time of e-Bid submission	08-12-2025 (14:00 Hrs.)
(v)	Online Techno-Commercial Bids Opening Date & time	09-12-2025 (12:00Hrs.)
(vi)	Date and time of opening of Price e-Bid (Only of the technically qualified Bidders)	The date & time of opening of price e-bids shall be notified separately
vii)	Status of TS & AA	Accorded
viii)	Status of Funds	Available (Capex)

1. The Techno-Commercial Bids of all participating Bidders shall be opened online in the office of Executive Engineer TLMD-VII, JKPTCL Bernina Srinagar. The date & time of opening of Price Bids shall be notified on J&K Government's website http://www.jktenders.gov.in and conveyed to the Bidders automatically through e-mail message on their e-mail address.
2. Before participating in the online Bids, the intending Bidders shall get acquainted with the sites of work and local conditions thereof.
3. Clarifications, if any, can also be sought from the office of the undersigned on e-mail: tlmd- vii.sgr @jk.gov.in.
4. The Department reserves the right to reject any or all the Bids at any stage without assigning any reason thereof.

Sd/- Executive Engineer
TLMD-VII Srinagar

DIPK-NB-2550/25
Dated: 22/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION CONSTRUCTION DIVISION PAMPORE

e -NIT No. 12 of 2025-26

For & on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of J&K Fresh e-tenders on percentage rate basis are invited from approved & eligible Contractors for the below mentioned works: -

S. No.	Name of the work	Amount	Earnest Money	Cost of Tender Document	Class of Tender	Time of Completion	Head of Account	Tender Receiving Authority
1.	Restoration of Supply Channel of Kralpora Canal by way of Crate Protection Works	49.93 lacs	99860	5000	A & B	90 days	UT Capex Budget-(DMRRR)	Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore

Position of Funds: Approved under UT Capex Budget-(DMRRR)
Position of AAA & TS: Accorded
Terms and conditions: -

1. The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, drawings, set of terms and conditions and other details can been seen/downloaded from the Departmental Website www.jktenders.gov.in as per schedule given below:-

1	Publishing date	20-11-2025 (06:00 PM)
2	Download date start	20-11-2025 (06:00 PM)
3	Bid submission start date	20-11-2025 (06:00 PM)
4	Bid submission date ends	28-11-2025 (06:00 PM)
5	Bid opening date	29-11-2025 (06:00 PM)
6	Submission of Performance security (PS)	The successful bidder has to provide 5% of advertised cost as performance security within 07 days after opening of financial bid which shall be released only after the completion of DLP period

2. Bids must be accompanied with proof of cost of tender document in the shape of Treasury receipt/e-Challan under M.H.0701-PWD Remittance) in favour of Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (tender inviting Authority), and Earnest Money /Bid Security in shape of CDR /FDR from any schedule or nationalized bank pledged to Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (tender receiving Authority).
3. The date and time of opening of technical bids shall be notified on departmental website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their email address. The Financial bids shall be opened online on same website in the office of the Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (Tender Receiving Authority).
4. The bid for the work shall remain valid for period of (90) days from the date of opening of bid.
5. The earnest Money shall be forfeited if :-
a) Any bidder/tenderer withdraws his bid /tender during the period of bid validity or makes any modification in terms and conditions of the bid.
b) Failure of successful bidder to execute the agreement within (7) days after fixation of contract.
6. Instructions to Bidders regarding e-tendering process: -
6.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads "option as well as from "Bidders Kit" on website www.jktenders.gov.in acquaints bid submission process.
6.2 To participate in bidding process, bidders have to get "Digital Signature Certificate (DSC) as per Information Technology Act, 2000. Bidders can get Digital Certificate from any approved vendor.
6.3 The bidders have to submit their bids online in electronic format with Digital Signature. No financial bid will be accepted in physical form.
6.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in para (1).
6.5 Bidders must ensure to upload scanned copy of all requisite documents with bid.
Note: -Scan all the documents on 100 dpi with black & white in PDF option.
7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reason.
8. Scanned copy of cost of tender document in shape of Treasury Receipt /e-challan under(M.H.0701 -PWD Remittance) in favour of Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore and earnest money in shape of CDR/FDR as applicable pledged to tender receiving authority must be uploaded with the technical bid.
9. Price Escalation and Taxes: - The percentage wise cost be quoted by the bidder and the percentage rates quoted shall be deemed to include price escalation and all taxes in vague till completion of work ,unless otherwise specified. Deduction on account of all taxes and cess etc shall be made from the bills of the contractor on Gross amount of the bill as per the prevailing rates.
10. Bidders are advised to use "My documents" area in their user on e-tendering portal to store such documents as are required.
11. Instructions to bidder (I T B): -
11.1 All bidders shall upload the following information and documents with their Bids: -
(1) Registration Card duly renewed for the current financial year.
(2) Acknowledgement/ certificate w.r.t filing of GST Returns of previous quarter/ month as the case may be
(3) Acknowledgement/ certificate w.r.t filing of Income Tax Returns of previous financial year
(4) Contact No. /e-mail ID in the shape of Bidders address form.
(5) PAN No. and GST No.
(6) Card Verification Letter.
(7) BOQ.
(8) Every participant supplier/ contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government department/ Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder**
All other terms and conditions shall be the same as laid down in the PWD Form (25) double.

Dated: 8339/25
Dated: 22/11/2025

Sd/- Executive Engineer,
Irrigation Construction Division, Pampore

ریلوے نے جاری مالی سال میں ایک ارب ٹن مال برداری کا کام انجام دیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) ریلوے نے مال برداری کے شعبے میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے ایک ارب ٹن مال کی نقل و حمل کا ہدف عبور کر لیا ہے، جس سے ملک کی معیشت میں نمایاں تعاون ہوا ہے۔ اپنی اس کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے ریلوے نے بتایا کہ اس کی مال برداری کی کارکردگی ملک کے معاشی ڈھانچے کو مضبوط کر رہی ہے اور 19 نومبر تک اس کی مال برداری کی صلاحیت 1.020 ارب ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق ریلوے کا بنیادی سہارا کوئلہ، لوہے کی معدنیات، سیمنٹ اور کنٹینر لوڈنگ ہے، جن کی مضبوطی کی وجہ سے ریلوے نے یہ اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔ ریلوے کا کہنا ہے کہ اس کی روزانہ کی مال برداری کی صلاحیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور یومیہ صلاحیت 4.40 ٹن تک پہنچ گئی ہے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ ہندوستانی ریلوے کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ بلک کارگو کی منتقلی سے اخراجات اور آلودگی میں کمی آئی ہے۔ ریلوے کی بڑھتی ہوئی مال برداری کی صلاحیت سے شاہراہوں پر بھیڑ کم ہوئی ہے اور ماحول دوست، کم لاگت لاجسٹکس کے اختیارات دستیاب ہوئے ہیں۔

ایئر انڈیا نے ایئر کناڈا کے ساتھ کوڈ شیئر معاہدہ دوبارہ بحال کیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئرلائن کمپنی ایئر انڈیا نے کناڈا کی ایئرلائن ایئر کناڈا کے ساتھ اپنا کوڈ شیئر معاہدہ دوبارہ بحال کر دیا ہے، جس سے مسافروں کو دونوں ممالک کے درمیان سفر کے مزید آپشنز دستیاب ہوں گے۔ ایئر انڈیا نے ہفتے کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ معاہدہ 2 دسمبر سے موثر ہوگا۔ اس سے مسافر وینکوور اور لندن ہیتھرو ایئرپورٹ کے ذریعے کناڈا کے چھ شہروں تک ایئر انڈیا کی ویب سائٹ سے AI کوڈ کے ساتھ ٹکٹ بک کروا سکیں گے۔ وینکوور کے راستے، ایئر انڈیا کے مسافر ایئر کناڈا کی پرواز سے کالگری، ایڈمنٹن، ونیپیگ، مونٹریال اور ہیلیفیکس جا سکیں گے، جبکہ لندن ہیتھرو کے ذریعے وینکوور اور کالگری جانے کے اختیارات دستیاب ہوں گے۔ اسی طرح، ایئر کینیڈا کے مسافروں کو دہلی کے راستے امرتسر، احمد آباد، ممبئی، حیدرآباد اور کوچی اور لندن ہیتھرو کے راستے دہلی اور ممبئی جانے کا موقع ملے گا۔ ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مینیجنگ ڈائریکٹر کیمپبل ولسن نے کہا: ہر سال کناڈا اور ہندوستان کے درمیان 20 لاکھ سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں۔ لوگ اپنے خاندان سے ملنے، کاروباری مقاصد یا تعلیم کے لیے سفر کرتے ہیں۔ ایئر کناڈا کے ساتھ معاہدہ دوبارہ بحال کرنے سے یہ مسافروں کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔ کوڈ شیئر معاہدے کی وجہ سے مسافروں کو کنیکٹنگ پروازوں کے لیے ایک ہی ٹکٹ بک کرنا ہوگا اور انہیں مشترکہ بیگیج الائنس کا بھی فائدہ ملے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ مہاراجہ کلب کے اراکین کو ایئر کناڈا کی پروازوں پر بھی تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ کوڈ شیئر پروازوں کی بکنگ تمام ریگولیٹری منظوریوں کے بعد شروع ہوگی۔

اسٹیل انڈسٹری کو ریلیف، 55 آئی ایس معیارات کا نفاذ موخر

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) اسٹیل انڈسٹری کو بڑی ریلیف دیتے ہوئے حکومت نے 55 آئی ایس (انڈین اسٹینڈرڈز) معیارات کا نفاذ ایک سے تین سال کے لیے موخر کر دیا ہے۔ اسٹیل وزارت نے ہفتے کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ ممکنہ ڈاؤن اسٹریم قیمتوں پر اثرات، خوردہ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں (ایم ایس ایم ای) اور صارفین کی صنعتوں کے لیے اسٹیل کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت اور کچھ مخصوص گریڈز کے لیے درآمدات پر مسلسل انحصار کو مدنظر رکھتے ہوئے، غیر مالیاتی ریگولیٹری اصلاحات پر اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ تیار کرتے وقت غیر منصفانہ تجارتی عمل کی روک تھام، چھوٹے اسٹیل پروڈیوسرز کی حمایت اور ملکی خود کفالت کو فروغ دینے سے متعلق نکات کا بھی جائزہ لیا۔ وزارت نے اسٹیل اور اسٹیل مصنوعات (معیار کنٹرول) ترمیمی آرڈر، 2025 جاری کیا ہے جس کا مقصد اسٹیل اور اسٹیل مصنوعات (معیار کنٹرول) آرڈر، 2024 میں ترمیم کرنا ہے۔ ریلیز کے مطابق اسٹیل اور اسٹیل مصنوعات (معیار کنٹرول) آرڈر، 2024 کے شیڈول 1 میں کل 42 آئی ایس معیارات کا نفاذ تین سال کے لیے معطل کیا گیا ہے۔ ان میں بنیادی طور پر انجینئرڈ مصنوعات، آٹوموٹیو اور پائیدار مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے اسٹیل گریڈ شامل ہیں۔ جبکہ اسٹیل اور اسٹیل مصنوعات (معیار کنٹرول) آرڈر، 2024 کے شیڈول 1 میں شامل دیگر 13 آئی ایس معیارات کو نافذ کرنا ایک سال کے لیے موخر کیا گیا ہے۔ ان میں بنیادی طور پر مخصوص اور اعلیٰ صفائی والے استعمالات کے لیے درکار اسٹیل گریڈ شامل ہیں، جن میں غیر معمولی طاقت، سختی، طول و عرض کی درستگی اور حرارتی استحکام والی اشیاء شامل ہیں۔

نامو بھارت ٹرینیں سالگرہ اور پری ویڈنگ شوٹس کیلئے بکنگ کیلئے دستیاب

نئی دہلی/ 22 نومبر/ نیوزڈیسک: نیشنل کیپٹل ریجن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (NCRTC) نے نامو بھارت ٹرینوں اور اسٹیشنوں کو عوام کے ذاتی تقاریب کیلئے کھول دیا ہے، جس کے تحت لوگ سالگرہ کی تقریبات، پری ویڈنگ شوٹس اور دیگر نجی مواقع کیلئے اسٹیٹک یا رننگ کوچز بک کر سکتے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق افراد، ایونٹ آرگنائزرز اور فوٹوگرافی یا میڈیا کمپنیاں باقاعدہ بکنگ کے ذریعے ان سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں گی۔ دھوہی ڈپو میں موجود ماک اپ کوچ بھی اسٹیٹک شوٹس کیلئے دستیاب ہے، جبکہ بکنگ کی کم سے کم قیمت پانچ ہزار روپے فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے، جس میں سجاوٹ یا آلات کی ترتیب وہٹانے کیلئے اضافی 30 منٹ کا وقت بھی شامل ہے۔ این سی آر ٹی سی کے مطابق جدید ڈیزائن والی نامو بھارت ٹرینیں فوٹوگرافی اور چھوٹی تقریبات کیلئے منفرد اور خوبصورت ماحول فراہم کرتی ہیں۔ سادہ سجاوٹ کی اجازت ہوگی لیکن تمام سرگرمیاں مقررہ ہدایات کے مطابق ہوں گی، اور یہ صرف صبح 6 بجے سے رات 11 بجے تک ممکن ہوں گی تاکہ ٹرین آپریشنز میں خلل نہ پڑے اور مسافروں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ تمام سرگرمیوں کی نگرانی کارپوریشن کے عملے اور سکیورٹی اہلکاروں کی موجودگی میں ہوگی۔ آنند وہار، غازی آباد اور میرٹھ ساؤتھ جیسے اہم اسٹیشنوں پر اس سہولت سے دہلی-میرٹھ کوریڈور کے باشندوں کی بڑی تعداد مستفید ہونے کی توقع ہے۔ کارپوریشن نے فلم شوٹس، ڈاکیومنٹریز، اشتہارات اور دیگر بصری منصوبوں کیلئے بھی مفصل پالیسی مرتب کی ہے، جس کے تحت ٹرینیں اور اسٹیشن مختصر مدت کیلئے مسابقتی نرخوں پر کرائے پر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

بھارت کے پہلے میری ٹائم این بی ایف سی کیلئے پچیس ہزار کروڑ کی قرضہ حد منظور

نئی دہلی/ 22 نومبر/ نیوزڈیسک: بھارت کے پہلے میری ٹائم نان بینکنگ فنانس کارپوریشن ساگر مالا فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (SMFCL) نے پچیس ہزار کروڑ روپے کی مجموعی قرضہ حد کی منظوری دے دی ہے، جبکہ کارپوریشن نے موجودہ مالی سال کیلئے آٹھ ہزار کروڑ روپے جمع کرنے کا ہدف طے کیا ہے تاکہ اپنے آپریشنز کا باقاعدہ آغاز کیا جا سکے۔ یہ فیصلہ کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران لیا گیا۔ ضروری سرمایہ اکٹھا کرنے کیلئے SMFCL بینکوں، مالیاتی اداروں اور بانڈ جاری کرنے کے ذریعے وسائل پیدا کرے گا۔ کمپنی نے بتایا کہ وہ بڑے ریٹنگ ایجنسیوں سے بات چیت میں مصروف ہے، اور مثبت سیکٹر آؤٹ لک کے پیش نظر اعلیٰ سطحی ریٹنگ حاصل کرنے کی توقع ہے، جس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا اور سودی اخراجات میں کمی آئے گی۔ کمپنی نے کہا کہ وہ بھارت کی شپ بلڈنگ صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی، جس سے ملک کو عالمی شپ بلڈنگ مارکیٹ میں بہتر مقام حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ کارپوریشن مختلف سرکاری و نجی اداروں کیلئے قلیل، اوسط اور طویل مدتی قرضوں کے علاوہ نقدی بہاؤ میں عدم توازن کے حل اور نان فنڈ بیسڈ سہولیات بھی فراہم کرے گی۔ نیلی معیشت (Blue Economy) کے فنانسنگ ڈھانچے میں موجود خلا پر کرنے کیلئے قائم شدہ اس این بی ایف سی نے پورٹ ترقی، پورٹ کنکٹیویٹی، ساحلی برادری کی ترقی، ساحلی شپنگ، اندرونی آبی گزرگاہوں اور بالخصوص جہازوں کی فنانسنگ کیلئے جامع منصوبہ بندی پیش کی ہے۔

ڈیجیٹل گولڈ ہماری نگرانی میں نہیں آتا/SEBI

نئی دہلی / 21 نومبر // نیوزڈیسک: مارکیٹ ریگولیٹر SEBI کے چیئرمین توہن کانتا پانڈے نے جمعہ کو یہ واضح کیا کہ ڈیجیٹل گولڈ یا ای-گولڈ مصنوعات SEBI کے دائرہ اختیار میں نہیں آتیں اور اس لیے ریگولیٹر انہیں منظم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی ہے جب حال ہی میں ڈیجیٹل گولڈ انڈسٹری نے SEBI سے درخواست کی تھی کہ ایسے پلیٹ فارمز کو باضابطہ ضابطہ بندی کے دائرے میں لایا جائے۔ پانڈے نے نیشنل کنکلیو آن REITs اینڈ InvITs 2025 کے موقع پر کہا کہ سرمایہ کار گولڈ ETFs، گولڈ سیکیورٹیز اور دیگر SEBI ریگولیٹڈ آلات کے ذریعے محفوظ طریقے سے سونا خرید سکتے ہیں، جبکہ ڈیجیٹل گولڈ پلیٹ فارمز اس زمرے میں شامل نہیں ہیں۔ اس سے قبل SEBI نے سرمایہ کاروں کو ڈیجیٹل گولڈ میں سرمایہ کاری کے خلاف سخت انتباہ جاری کیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ ایسے پلیٹ فارمز نہ تو سیکیورٹیز کے طور پر نوٹیفائیڈ ہیں اور نہ ہی کموڈٹی ڈیریویٹیوز کے طور پر ریگولیٹڈ۔

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اسرائیل کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کو آگے بڑھایا

نئی دہلی/ پی آئی بی/ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے اسرائیل کے سرکاری دورے کے دوران کئی اہم میٹنگیں کیں، جس میں زراعت، ٹیکنالوجی، اختراعات اور تجارت میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا گیا۔ اکیس نومبر، 2025 کو اپنی ملاقاتوں کے دوران، پیوش گوئل نے زراعت میں مزید تعاون کے طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کرنے کے لیے، اسرائیل کے زراعت اور خوراک کی حفاظت کے وزیر، شری ایوی ڈیکٹر سے ملاقات کی۔ وزیر ڈیکٹر نے گوئل کو اسرائیل کے 25 سالہ فوڈ سیکورٹی روڈ میپ، بیجوں میں بہتری کی اس کی جدید حکمت عملی، اور زراعت کے لیے پانی کے دوبارہ استعمال کی ٹیکنالوجی میں ملک کی عالمی قیادت کے بارے میں جانکاری دی۔ اپنی مصروفیات کے حصے کے طور پر، گوئل نے پیریز سینٹر فار پیس اینڈ انوویشن کا دورہ کیا، جہاں انہیں اسرائیل کے ابھرتے ہوئے تکنیکی ماحولیاتی نظام کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اسے ڈرپ اریگیشن سسٹم، اسمارٹ ٹیکنالوجی، اور آئرن ڈوم سسٹم کے ساتھ ساتھ مستقبل میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عمیق ورچوئل رئیلٹی سلوشنز کے مظاہرے سمیت کئی بڑی اختراعات دکھائی گئیں۔ انہوں نے پیریز سینٹر کو ایک متاثر کن ادارہ قرار دیا جو تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور سماجی اثرات کی طرف اسرائیل کے سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر نے Mobileye کے خود مختار ڈرائیو مظاہرے کے ذریعے نقل و حرکت کے حل میں اسرائیل کی پیشرفت کو بھی محسوس کیا، جس میں اگلی نسل کی نقل و حرکت میں صحت سے متعلق انجینئرنگ پر زور دیا گیا۔ گوئل نے کبتز رامات راچل کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس کے تعاون پر مبنی طرز زندگی، پائیدار زرعی طریقوں، اور کمیونٹی سے چلنے والی اختراع کا مشاہدہ کیا۔

سرمائی اجلاس میں سول نیوکلیئر شعبہ کیلئے نجی سرمایہ کاری کا بل پیش کیا جائے گا

نئی دہلی/ 22 نومبر/ نیوزڈیسک/ حکومت نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس (یکم تا 19 دسمبر) میں پیش کیے جانے والے دس نئے قوانین کی فہرست جاری کر دی ہے، جن میں سول نیوکلیئر سیکٹر کو نجی شعبے کیلئے کھولنے کا اہم بل بھی شامل ہے۔ 'ایٹامک انرجی بل 2025' ملک میں ایٹمی توانائی کے استعمال اور اس کی نگرانی کے نئے قوانین طے کرنے کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں نجی شمولیت کی راہ ہموار کرے گا۔ اس کے ساتھ 'ہائر ایجوکیشن کمیشن آف انڈیا بل' بھی ایجنڈے میں ہے، جس کا مقصد ملک میں جامعات اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو خودمختار اور مؤثر بنانا، بہتر درجہ بندی نظام قائم کرنا اور شفافیت کے ذریعے معیاری تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ یہ بل طویل عرصے سے حکومت کے زیرغور تھا۔ 'نیشنل ہائی ویز ترمیمی بل' بھی پیش کیا جائے گا، جس کا مقصد قومی شاہراہوں کیلئے اراضی کے حصول کو تیز اور شفاف بنانا ہے۔ اسی طرح 'کارپوریٹ لاز (ترمیمی) بل 2025' کمپنیز ایکٹ 2013 اور ایل ایل پی ایکٹ 2008 میں تبدیلیاں لا کر کاروبار میں آسانی لانے پر مرکوز ہے۔ سرکار کے مطابق 'سیکیورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025' بھی ایوان میں پیش ہوگا، جو SEBI ایکٹ 1992، ڈیپازٹریز ایکٹ 1996 اور سیکیورٹیز کنٹریکٹس ایکٹ 1956 کو یکجا کر کے ایک جامع قانون کی شکل دے گا۔ تحکیم و مصالحت ایکٹ میں مجوزہ ترامیم بھی زیرغور ہیں، جنہیں سپریم کورٹ کی بعض مشاہدات اور سیکشن 34 میں تبدیلی کی تجویز کے بعد کمیٹی کے حوالے کیا گیا ہے۔ وہ بل جو پچھلے اجلاس میں زیر التواء تھے، اس بار منظوری کیلئے پیش کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ سال کی پہلی ضمنی گرانٹ بھی ایجنڈے میں شامل ہے۔ پندرہ نشستوں پر مشتمل یہ اجلاس 19 دسمبر کو اختتام پذیر ہوگا۔

بینک آف بڑودا کا دہلی این سی آر پراپرٹی ایکسپو میں ہاؤسنگ سیکٹر میں مضبوط موجودگی کا اظہار

دوروزہ ایکسپو میں گھر خریداروں کیلئے رعایتی ہوم لون، فیس میں چھوٹ اور فوری منظوری کی سہولت

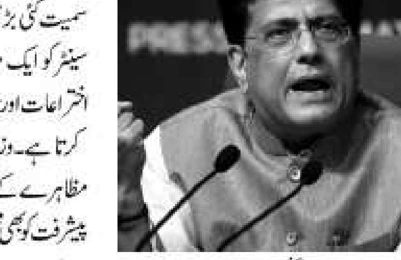

نئی دہلی/ 22 نومبر/ نیوزڈیسک: بینک آف بڑودا، ملک کے نمایاں سرکاری بینکوں میں سے ایک، نے دہلی کے یاشوبھومی (IICC)، دوارکا میں 22 اور 23 نومبر کو 'بینک آف بڑودا پراپرٹی ایکسپو 2025 دہلی ایڈیشن' کا آغاز کیا، جس کا مقصد گھر خریداروں کو محض فنانسنگ ہی نہیں بلکہ ایک جامع رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ دوروزہ اس ایکسپو میں دہلی، گڑگاؤں، نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد اور فرید آباد کے تقریباً 20 معروف ڈویلپرز نے اپنی منظور شدہ رہائشی اسکیمیں پیش کیں۔ پہلے روز بڑی تعداد میں صارفین نے مختلف کیٹیگریوں؛ سستے مکانات، مڈ انکم، پریمیم اور لگژری؛ کے تیار شدہ، زیر تعمیر اور ری ڈیولپمنٹ منصوبوں کا جائزہ لیا۔ گھر خریدنے کے سفر میں فنانسنگ ایک اہم مرحلہ ہے اور بینک آف بڑودا نے اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی خدمات فراہم کیں، جن میں ذاتی مشاورت، موقع پر ابتدائی منظوری اور خواتین کیلئے خصوصی رعایتی شرح سود شامل ہے۔ خصوصی ہوم لون آفر: ایکسپو کے دوران موقع پر منظور شدہ ہوم لون پر 0.25 فیصد تک شرح سود میں رعایت اور پراسیسنگ فیس کی مکمل معافی دی جا رہی ہے۔ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنجے مدالیار نے کہا کہ دہلی این سی آر ملک کا سب سے متحرک ہاؤسنگ مارکیٹ ہے، جہاں تنخواہ دار طبقے کے ساتھ خود روزگار افراد کی بھی بڑی طلب موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بینک کا یہ ایکسپو خریداروں کو مستند پروجیکٹس، بینک کی مالی معاونت اور معتبر ڈیولپرز سے ایک ہی جگہ پر جوڑتا ہے، جس سے خریداری کا عمل آسان اور شفاف بنتا ہے۔

لیبر کوڈز سے گیگ ورکرز کی سماجی تحفظ تک رسائی میں اضافہ ہوگا/ ایئرٹل

نئی دہلی/ 22 نومبر/ نیوزڈیسک: ایئرٹل لمیٹڈ نے حکومت کی جانب سے چار نئے لیبر کوڈز کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اصلاحات ملک بھر میں گیگ اور پلیٹ فارم ورکرز کیلئے سماجی تحفظ کے دائرے کو مزید مضبوط بنائیں گی، جن میں اس کے زومیٹو اور بلنکٹ سے وابستہ ملازمین بھی شامل ہیں۔ کمپنی نے ایک ریگولیٹری فائلنگ میں واضح کیا کہ ان قوانین سے اس کے کاروبار پر کوئی ایسا مالی دباؤ نہیں پڑے گا جو طویل مدت میں نقصان دہ ثابت ہو۔ حکومت نے جمعہ کو 29 موجودہ لیبر قوانین کو آسان بنا کر چار کوڈز کی شکل میں نافذ کیا ہے، جن کا مقصد روزگار کو رسمی شکل دینا، کارکنوں کے حقوق کا تحفظ مضبوط کرنا اور محنت کش نظام کو زیادہ آسان، محفوظ اور عالمی معیارات سے ہم آہنگ بنانا ہے۔ چاروں لیبر کوڈز میں کوڈ آن ویجز 2019، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020، کوڈ آن سوشل سیکورٹی 2020 اور آکیوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 شامل ہیں۔ نئے قوانین میں پہلی بار 'گیگ ورک'، 'پلیٹ فارم ورک' اور 'ایگریگیٹرز' جیسے اہم زمروں کی واضح تعریف کی گئی ہے۔ قوانین کے مطابق ایگریگیٹرز کو اپنی سالانہ ٹرن اوور کا 1 سے 2 فیصد، اور زیادہ سے زیادہ 5 فیصد اس رقم کا جو گیگ ورکرز کو دی جاتی ہے، سماجی تحفظ فنڈ میں جمع کرنا لازمی ہوگا۔ ایئرٹل نے کہا کہ یکساں اور متحد قانونی ڈھانچہ نہ صرف ورکرز کیلئے فائدہ مند ہے بلکہ کاروبار کے لحاظ سے بھی پلیٹ فارمز کیلئے آسانی پیدا کرتا ہے۔ کمپنی نے دعویٰ کیا کہ وہ پہلے ہی اپنے گیگ ورکرز کو مفت انشورنس اور فلاحی سہولیات فراہم کرتی ہے اور ان اقدامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ کمپنی نے کہا کہ یہ اصلاحات درست سمت میں قدم ہیں اور وہ ہر اس اقدام کی حامی ہے جس سے گیگ ورکرز کی فلاح و بہبود میں اضافہ ہو۔

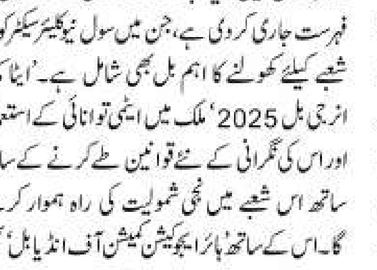

PUBLIC NOTICE

I sold my car Maruti 800 bearing registration number JK04-6496 (Model 2002) Engine No. 2344867, Chasis Number 1681334 to Jamkash Vehicleads Pvt Ltd. Hyderpora Srinagar on 14-11-2011 under true Value exchange of Car Scheme. The said buyer did not transfer the car in their name despite many reminders. The life of vehicle has expired in 2017 and may still be running on roads illegally. In view of above position the said buyer shall exclusively be responsible for accident, misuse, anti social activities, terror activities etc.

Naseema Firdous W/o Nazir Ahmed LAL
R/O: Peerbagh, Jeelanabad Srinagar

PUBLIC NOTICE

I want to rectify my Address, DOB and Blood group in my Driving License bearing No. D/L No. 1698/MVD/Pul as per aadhar card and want it to be recorded as Gulburg Colonoy Hyderpora Sector 4 Srinagar, 11.02.1975 and O (+ive) instead of Old Barzulla Srinagar, 01.01.1970 and B+ respectively. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javid Ahmad Magray S/o Ghulam Ahmad Magray
R/o Gulburg Colonoy Hyderpora Sector 4 Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Previous Passport bearing No. E0211510, date of issue 11.03.2002, Date of Expiry 10.03.2012, has expired. In this Passport my name has been mentioned as Javeed Hussain Mir but my actual name as per aadhar card and other records is Javaid Hussain Mir S/o Gh. Mohd Mir R/o Zadibal Khushalsar, Srinagar. Now I have to apply for a new Passport with name as Javaid Hussain Mir. In this regard, if anybody has any objection then he/she may contact the concerned authority Regional Passport Office Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

Javaid Hussain Mir S/o Gh. Mohd Mir R/o Zadibal Khushalsar, Srinagar

سونہ وار میں بیک وارڈ کلاسز کیلئے خود روزگاری اسکیموں کی آگاہی کیمپ کا انعقاد

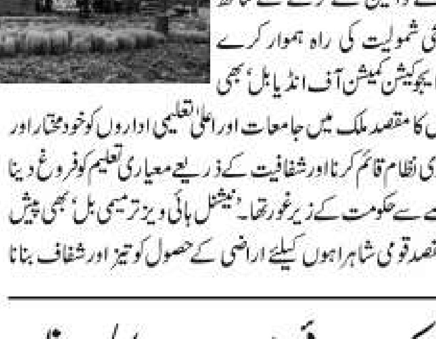

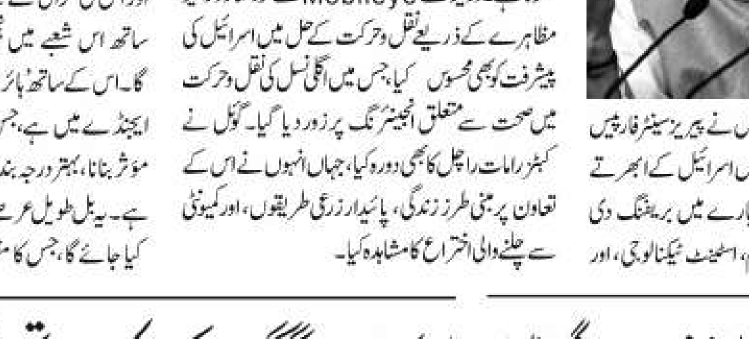

سرینگر/ 22 نومبر/ پریس نوٹ: سونہ وار میں آج جموں و کشمیر شیڈیولڈ کاسٹس، شیڈیولڈ ٹرائبز اور بیک وارڈ کلاسز ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے نیشنل بیک وارڈ کلاسز فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NBCFDC) نیو دہلی کے اشتراک سے ایک آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد عوام کو کم شرح سود پر فراہم کی جانے والی خود روزگاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا۔ کیمپ میں بیک وارڈ کلاسز سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ مختلف طبقوں کے شہریوں نے بھی شرکت کی۔ کیمپ کے دوران کارپوریشن کے افسران نے اسکیموں کے مقاصد، فوائد اور درخواست کے طریقہ کار پر جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ اس موقع پر ڈپٹی جنرل منیجر محمود الحق گنڈرو، ڈسٹرکٹ منیجر ذوالفقار علی، اکاؤنٹس آفیسر بابر بشیر، دیگر عملے کے ساتھ رورل سیلف ایمپلائمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر بشیر احمد بٹ بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر بشیر احمد بٹ نے شرکاء کو اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں مزید ایسے کیمپس منعقد کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔ کیمپ کے دوران بروشورز، پمفلٹس اور درخواست فارم بھی موقع پر فراہم کیے گئے۔

امریکی عدالت کا بائجو رویندرن پر ایک ارب ڈالر سے زائد جرمانہ عائد

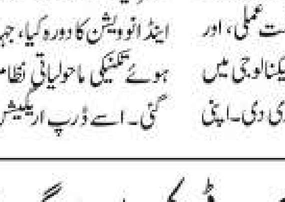

نئی دہلی / 22 نومبر // نیوزڈیسک: امریکہ کی ڈیلویئر بینکرپسی کورٹ نے بائجو کے بانی بائجو رویندرن کے خلاف بڑا فیصلہ سناتے ہوئے انہیں شخصی طور پر ایک ارب سات کروڑ ڈالر سے زائد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ یہ فیصلہ اس الزام کے بعد سامنے آیا کہ بائجو کی امریکی فنانسنگ کمپنی بائجو الفا سے منتقل کی گئی خطیر رقم کو چھپایا گیا اور عدالت کے بار بار جاری کردہ احکامات پر بائجو رویندرن حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی مطلوبہ دستاویزات پیش کیں۔ عدالت نے اس صورتحال میں ڈیفالٹ ججمنٹ جاری کیا، جو اس وقت دیا جاتا ہے جب فریق مقدمے میں شریک نہ ہو یا عدالتی ہدایات کو نظرانداز کرے۔

ڈی سی سرینگر کی کسان خدمت گھرز کی کارکردگی کا جائزہ

HADP کے مؤثر نفاذ کے لیے خدمات کی رفتار بڑھانے پر زور، کسانوں کی مکمل رجسٹریشن کی ہدایت

سرینگر، 22 نومبر ///// ہولیسٹک ایگری کلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت ضلع سرینگر میں قائم کسان خدمت گھرز (KKGs) کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے آج ڈپٹی کمشنر سرینگر، اکشے لبرو کی صدارت میں ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں متعلقہ محکموں کا ایک جامع اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے KKG ایپ پر کسانوں اور کھیت سے متعلق رجسٹریشن کی صورتحال، کرشی اودیمیز (KUs) کی یومیہ رپورٹنگ کے طریقہ کار اور فیز II— کے آغاز کے لیے KKGs کی تیاری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ کسانوں کی KYC تصدیق اور آئی ٹی و نان آئی ٹی ڈھانچے بشمول پی او ایس مشینوں کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات سے متعلق لائسنسنگ کی صورتحال، اور ضلع میں CSC آن بورڈنگ کی پیش رفت کا بھی معائنہ کیا۔ اجلاس میں فقیر گجری پنچایت کے لیے کرشی اودیمیز کی نامزدگی پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کسان خدمت گھروں کے ذریعے خدمات کی رفتار تیز کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ HADP کے تحت کسانوں کی بہبود کے اقدامات کو مؤثر طریقے سے زمین پر اتارنے کے لیے تیز اور شفاف سروس ڈیلیوری ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اگلے ہفتے تک KKG ایپ پر کسان رجسٹریشن کا 100 فیصد ہدف مکمل کیا جائے۔ مزید ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کرشی اودیمیز، CSCs کے ذریعے زرعی اور متعلقہ خدمات براہ راست کسانوں کے دروازے تک پہنچائیں تاکہ وہ باصلاحیت ایگری انٹرپرینیور کے طور پر ابھر سکیں۔ ڈی سی نے کھیت کی رجسٹریشن میں اضافہ اور KYC کے مکمل ہونے پر بھی زور دیا، جبکہ ڈسٹرکٹ CSC کوآرڈینیٹر کو تمام KUs کو بروقت لاگ ان کریڈنشل فراہم کرنے کی ہدایت دی، تاکہ رپورٹنگ اور اپ ڈیٹ کا عمل بغیر رکاوٹ کے جاری رہ سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اب تک ضلع میں 8700 سے زائد کسان KKG مراکز کا دورہ کر کے خود کو KKG ایپ پر رجسٹر کروا چکے ہیں، تاکہ فراہم کی جانے والی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفاعت آفتاب قریشی کے علاوہ چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، چیف ہارٹی کلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ شیپ ہسبنڈری آفیسر، ایگری کلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ سیریکلچر آفیسر سرینگر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، ڈسٹرکٹ CSC کوآرڈینیٹر، اور ضلع سرینگر کے کرشی اودیمیز نے شرکت کی۔

ڈی سی بڈگام کی زیرِ صدارت ڈی ایل اے ایم سی اجلاس

بڈگام، 22 نومبر ///// ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی?الدین بھٹ نے آج ضلع سطح آدھار مانیٹرنگ کمیٹی (DLAMC) کے اجلاس کی صدارت کی اور ضلع میں آدھار سے متعلق مجموعی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں مختلف عمر کے گروپس میں آدھار کوریج، انرولمنٹ مراکز کی فعالیت، لازمی بایومیٹرک اپڈیٹس (MBUs)، اور اسٹیٹ آدھار پورٹل پر زیرِ التواء ویری فکیشن معاملات کا جائزہ شامل تھا۔ اجلاس میں پیش کی گئی صورتحال کے مطابق ڈی سی نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ سال 25–2024 کی مجوزہ آبادی کے مطابق رہ جانے والے افراد کے لیے جامع ایکشن پلان تیار کیا جائے، تاکہ ہر سطح پر 100 فیصد آدھار انرولمنٹ اور اپڈیٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی سی نے ICDSPO کو ہدایت دی کہ 0 سے 5 سال تک کے بچوں بشمول نومولود بچوں کی مکمل آدھار کوریج کو یقینی بنایا جائے اور آنگن واڑی مراکز میں انرولمنٹ کو تیز کرنے کے لیے CELC ٹیبلٹس کو مکمل طور پر فعال کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے CMO بڈگام کو ہسپتالوں میں باقاعدہ معائنہ کرنے، موقع پر ہی آدھار انرولمنٹ کی سہولیات فراہم کرنے اور CRS کے ذریعے برتھ سرٹیفکیٹس کے بروقت اجرا کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ آپریٹنگ اسٹیشنز کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ تمام محکمے آدھار انرولمنٹ سنٹرز کو فوری طور پر مکمل طور پر فعال کریں اور زیادہ رش والے سرکاری مقامات کی نشاندہی کریں جہاں نئے مراکز قائم کیے جائیں یا خصوصی میگا کیمپ منعقد ہوں۔ ڈی سی نے CEO بڈگام کو ہدایت دی کہ تمام ہائر سیکنڈری اسکولوں، ہائی اسکولوں اور کالجوں میں میگا آدھار انرولمنٹ و اپڈیٹ کیمپ منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے ایم بی یوز (MBUs) یعنی 5 اور 15 سال کی عمر میں لازمی بایومیٹرک اپڈیٹس کو UIDAI گائیڈ لائنز کے مطابق مکمل کرنے پر بھی زور دیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 24,489 ایم بی یو کے کیسز زیر التواء ہیں۔ اس پر ڈی سی نے محکمہ تعلیم کو آگاہی مہم شروع کرنے، طلبہ کو کلاس ٹیچرز کے ذریعے متحرک کرنے، اور اسکول ریکارڈز کو آدھار ڈیٹیلز جیسے نام، تاریخ پیدائش، موبائل نمبر اور ای میل سے میچ کروانے کی ہدایت دی — جو بورڈ امتحانات، اسکالرشپس اور مسابقتی امتحانات کے لیے ناگزیر ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہمیں اطمینان کا احساس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل شام تک صنعت نگر فلائی اوور تکنیکی طور پر اپنے تمام لحاظ سے مکمل ہو جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ تکنیکی عمل مکمل ہونے کے بعد محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز جلد ہی اس منصوبے کو حوالے کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد حکومت اس کے افتتاح کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ کرے گی۔

بقیہ نمبر 2

اور وسائل نہیں رکھتے، اس طرح ان تک براہ راست انتہائی ضروری علاج پہنچایا جا رہا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے بہادر بھارتی مسلح افواج کے اہلکاروں کی بھی ستائش کی جن کی نڈر بہادری اور قربانیوں کی بدولت سیکورٹی خطرات کا کامیابی سے مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ہماری عظیم قوم پرامن بقائے باہمی، باہمی ہم آہنگی اور دوستی کے اصولوں کیلئے پختہ عہد ہے۔ آج بھارت کو اپنی طاقت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قوم کے بہادر مسلح افواج اس کی بہادری کے ایک زبردست گواہ کے طور پر کھڑے ہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ مسلح افواج کو تیزی سے بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے مطابق خود کو ڈھالنا اور چوکس رہنا چاہیئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "دشمن امن کو تہس نہس کرنے اور بھارت کی ترقی کو روکنے کی مذموم کوششیں کر رہا ہے۔ حال ہی میں جموں و کشمیر پولیس نے ایک پین انڈیا دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب کر کے اسے نیست و نابود کر دیا جو ملک بھر میں دہشت گردانہ حملوں کی ایک سیریز کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ ایسی صورتحال میں ہمیں قوم کا وقار برقرار رکھنے، سرحدوں کی حفاظت کرنے اور اتحاد و سالمیت کو محفوظ کرنے کیلئے چوکس رہنا چاہیئے۔" وزیر دفاع مسٹر راج ناتھ سنگھ اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپندر دویدی نے بھی ویڈیو پیغامات کے ذریعے ناردرن کمانڈ، آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز اور اس نیک کام سے وابستہ تمام افراد کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر آنکھوں کی دیکھ بھال پر ایک کتابچہ بھی جاری کیا گیا۔ کیمپ نے جموں و کشمیر کے دور دراز اضلاع بشمول اودھمپور، ڈوڈہ، راجوری، پونچھ، کشتواڑ اور رام بن کے رہائشیوں کو طبی سہولیات فراہم کیں، جہاں ایک ہزار سے زائد افراد کا طبی معائنہ کیا گیا اور 300 سے زیادہ آپریشنز کیے گئے۔ تقریب میں جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما مسٹر سنیل شرما، جی او سی ان سی ناردرن کمانڈ لفٹیننٹ جنرل پرتک شرما، ڈائریکٹر جنرل آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز سرجن وائس ایڈمرل آرتی سرین، ڈائریکٹر جنرل میڈیکل سروسز (آرمی) لفٹیننٹ جنرل سی جی مورلیدھرن، بریگیڈیئر ڈاکٹر سنجے مشرا، ڈپٹی کمشنر اودھمپور، سینئر افسران، سابق فوجی، ویر ناریاں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔

بقیہ نمبر 3

کئی تاریخی اقدامات کو یہاں آگے بڑھایا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے عالمی ترقی کے نمونوں میں تبدیلی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی وجہ سے ایک بڑی آبادی وسائل سے محروم ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ اس کا بڑا شکار رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "پچھلی کئی دہائیوں کے دوران، جی 20 نے عالمی مالیات اور عالمی اقتصادی ترقی کو شکل دی ہے۔ تاہم، اب تک اختیار کیے گئے ترقیاتی معیارات نے بڑی آبادی کو وسائل سے محروم کر دیا ہے۔ انہوں نے فطرت کے حد سے زیادہ استحصال کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے۔ افریقہ اس کا بڑا شکار ہے۔ آج جب افریقہ پہلی بار جی 20 سربراہ اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے، ہمیں ترقی کے پیرامیٹر پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔" حل کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ایک راستہ ہندوستان کی تہذیبی اقدار میں مضمر ہے اور یہ کہ ہمیں انسانیت، سماج اور فطرت کو ایک جامع انداز میں دیکھنا چاہیے۔ یہ ترقی اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کو قابل بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں بہت سی کمیونٹیز نے اپنے روایتی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار طرز زندگی کو محفوظ رکھا ہے۔ یہ روایات نہ صرف پائیداری بلکہ ثقافتی حکمت، سماجی ہم آہنگی اور فطرت کے لیے گہرے احترام کی بھی عکاسی کرتی ہیں۔ ایک حل کے طور پر، مسٹر مودی نے انڈین نالج سسٹمز انیشی ایٹو پر مبنی 'عالمی روایتی علم کے ذخیرے' کے قیام کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کی تجویز ہے کہ جی 20 کے تحت ایک 'عالمی روایتی علم کا ذخیرہ' بنایا جائے۔ 'انڈین نالج سسٹمز انیشی ایٹو' اس کی بنیاد بن سکتا ہے۔ یہ عالمی پلیٹ فارم انسانیت کے 'اجتماعی علم' کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے میں مدد کرے گا۔"

بقیہ نمبر 4

معاملات میں 16 کروڑ روپے سے زیادہ کا سونا اسمگل کیا تھا۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے ڈیجیٹل شواہد اور بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ گرفتار افراد بیرون ملک مقیم ساتھیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے تھے۔ چاروں کو کسٹم ایکٹ 1962 کی دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈی آر آئی حکام نے کہا کہ یہ آپریشن اسمگلنگ کے منظم نیٹ ورکس کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لیے ایجنسی کے عزم کو اجاگر کرتا ہے جو اندرونی مدد اور نفیس چھپانے کے طریقوں پر انحصار کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

کارروائی عمل میں لائی جائیگی جس کے بعد آئے روز ہر دن گاڑیوں میں سفر کرنے والے مسافروں میں یہ امید پیدا ہوگئی تھی کہ جس ذہنی اضطراب میں وہ ہر وقت مبتلا رہتے ہیں اسے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا تاہم سارے دعوے سراب ہی ثابت ہوئے۔ اگرچہ سرینگر جموں شاہراہ پر مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کی جانب سے موبائل کا استعمال ڈرائیونگ کے دوران استعمال کرنے کی شکایت ٹریفک حکام اور متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں بھی کئی بار درج کرائی گئی لیکن حیرت انگیز طور پر اس بارے میں کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی اور نہ ہی پولیس و ٹریفک کے اہلکار اس حوالے سے کارروائی کرنے پر سنجیدہ نظر آ رہے ہیں۔ محکمہ ٹریفک کے ذرائع نے سی این ایس کو اس حوالے سے بتایا کہ ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون استعمال کرنے والوں کے خلاف اگرچہ پولیس کی کارروائی جاری ہے تاہم اسے بدعت کو روکنے کیلئے محکمہ ٹریفک جلد ہی ایک مہم کا آغاز کرے گی۔ انہوں نے کہا گذشتہ دنوں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف محکمہ نے درجنوں ایسے افراد کے خلاف چالان پیش کیا جو ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے پائے گئے۔

بقیہ نمبر 6

حصوں میں تنازعات جاری ہیں۔ اسرائیل، حماس تنازعہ، یوکرین روس جنگ اور سوڈان اور افریقہ کے کئی خطوں میں انسانی بحران پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سب کے درمیان ہم اقوام متحدہ کے زیادہ مضبوط کردار کی توقع کر سکتے تھے۔ سنگھ نے مزید کہا کہ ان کے عمل میں یہ فرق اقوام متحدہ کی طرف سے ارادے کی کمی کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔ بلکہ یہ عالمی سیاست کی پیچیدگیوں، بڑی طاقتوں کے اثر و رسوخ اور ادارہ جاتی عمل کی سست رفتار سے پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا "ان عوامل نے اکثر اقوام متحدہ کی اتھارٹی کے بارے میں سوالات اٹھائے ہیں"۔ انہوں نے کہا "یہ صورت حال تب ہی بدل سکتی ہے جب ہم اقوام متحدہ کو اس کے بنیادی مقاصد امن، انصاف اور مساوی نمائندگی جیسا کہ اصل میں تصور کیا گیا تھا، واپس لائیں گے"۔ سنگھ نے کہا "میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ آج کی نئی دنیا کو ایک نئے اقوام متحدہ کی ضرورت ہے"۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ نئی اقوام متحدہ سے اس کا مطلب ایک نیا ادارہ بنانا نہیں ہے، بلکہ موجودہ ادارے کو زندہ کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 7

بات کو یقینی بنانے کے لیے علاقے کی تلاشی لی ہے کہ وہاں کسی بھی پے لوڈ جیسے کہ منشیات یا ہتھیاروں کو ہوا نہیں چھوڑا گیا۔

بقیہ نمبر 8

بچنے کیلئے ہتھیاروں کو کاربن کوٹڈ مواد میں لپیٹ دیا تھا، اور ادائیگیاں حوالا اور پراکسی اکاؤنٹس کے ذریعے کی جاتی تھیں۔ دہلی پولیس نے بتایا کہ 10 جدید ترین پستول، بشمول 3 ترکی ساختہ 5.7-PX ماڈل، 5 چینی ساختہ 3-PX جو صرف اسپیشل فورسز کے زیر استعمال تھے بشمول 92 زندہ کارتوسوں کے ساتھ اور ایک سفید کار ضبط کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت 38 سالہ مندیپ سنگھ اور 34 سالہ دلویندر کمار کے طور پر کی گئی ہے جو دونوں پنجاب کے رہنے والے ہیں اور 30 سالہ روہن تومار اور 27 سالہ اجے عرف مونو جو اتر پردیش کے باغپت کے رہنے والے ہیں۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

انہوں نے ہوم ڈپارٹمنٹ کو منشیات کے ہاٹ اسپاٹس، منفی رجحانات اور کیسز کی علاقہ وار تفصیلات سے متعلق جامع ڈیٹا اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی، جب کہ محکمہ زراعت کو فصلوں کی پیداوار، زرعی اشاریوں اور مویشی پالن کے اعداد و شمار کو پورٹل سے جوڑنے پر زور دیا گیا۔ محکمہ صحت کو ہدایت دی گئی کہ وہ خون کی کمی، کینسر اور دیگر امراض کی شرح سے متعلق مکمل ڈیٹا فراہم کرے تاکہ صحت کے شعبے میں ہدفی مداخلتوں کی منصوبہ بندی اور وسائل کی مؤثر تقسیم ممکن ہو سکے۔ مزید برآں، دیہی ترقی، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ اور دیگر محکموں کو زیادہ سے زیادہ تجزیاتی لیئرز اپ لوڈ کرنے کی تاکید کی گئی تاکہ پورٹل کی افادیت میں اضافہ ہو۔ کمشنر سیکریٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس وکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو بتایا کہ اب تک تقریباً 40 محکموں کی جانب سے 640 ڈیٹا لیئرز، 26 تجزیاتی ٹولز کے ساتھ اپ لوڈ کیے جا چکے ہیں، جس کی بدولت جموں و کشمیر پی ایم گتی شکتی کے بہترین نافذ کار ریاستوں/ یوٹیز میں شامل ہے۔ ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں ارون منہاس نے آگاہ کیا کہ 5000 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 37 بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر نیٹ ورک پلاننگ گروپ (NPG) میں غور کیا گیا ہے۔ انہوں نے Approver-Checker-Maker نظام، SOPs اور گتی شکتی پر تیار کردہ جامع رہنما کتابچے کی فراہمی کے ساتھ 100 سے زائد تربیتی سیشنز کے انعقاد کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ بعد ازاں چیف سیکریٹری نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لیے تیار کردہ جدید GIS پورٹل اور GIS پر مبنی اثاثہ میپنگ موبائل ایپ کا باضابطہ افتتاح کیا، جس سے شہری منصوبہ بندی اور انتظام میں جدید ڈیجیٹل نظام کو نئی رفتار ملے گی۔ کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے بتایا کہ یہ سسٹم PM ShaktiGati قومی پورٹل کے ساتھ حقیقی وقت میں مربوط ہے اور اس میں 90 سے زائد جامع لیئرز کے ساتھ 600 سے زیادہ ڈیٹا خصوصیات شامل ہیں، جن میں 2.0SBM، 2.0AMRUT، PMAY، سمارٹ سٹی مشن اور 5G اسٹریٹ انفراسٹرکچر جیسی اسکیموں کے اعداد و شمار شامل ہیں۔ موبائل ایپ کو فیلڈ سروے اور آن لائن سروس ڈیٹا میپنگ کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، جو مستقبل میں شہری حکمرانی، پائیدار ترقی اور اسٹریٹجک پلاننگ کے لیے ایک ہمہ جہتی ٹول ثابت ہوگا۔ میٹنگ کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی مربوط منصوبہ بندی کے ذریعے شفاف، ڈیٹا پر مبنی اور عوامی مرکزیت پر مبنی حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

102

ڈاکٹر دیویندر کمار منیال اور شری رنبیر سنگھ پٹھانیا بھی موجود تھے۔ وفد نے مختلف علاقوں میں عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور فلاحی اسکیموں کی مو?ثر عمل ا?وری جیسے اہم امور L–G کے سامنے رکھے۔

103

نے اپنے مسائل کے ساتھ کئی تعمیری تجاویز بھی پیش کیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ ایس ایس پی بانڈی پورہ نے شرکاء کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا مناسب ادارہ جاتی طریقہ کار کے تحت بروقت ازالہ کیا جائے گا۔ پولیس سے متعلق شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا جبکہ سول انتظامیہ کے دائرے میں آنے والے معاملات متعلقہ حکام کے سامنے بروقت کارروائی کے لیے اٹھائے جائیں گے۔ بات چیت کے دوران ایس ایس پی بانڈی پورہ نے کہا کہ پولیس ضلع میں امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے ملک دشمن عناصر اور دہشت گردی کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید مو?ثر بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جدوجہد میں عوام کا تعاون بے حد ضروری ہے اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایک محفوظ ماحول کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں۔ انہوں نے یہ بھی دوہرایا کہ پولیس امن کے قیام، عوامی تحفظ اور منشیات و جرائم سے پاک ماحول کی تشکیل کے لیے مقامی آبادی کے ساتھ قریبی تعاون کے لیے پرعزم ہے۔ شرکاء نے پولیس کے اس فعال اور عوام دوست طرزِ عمل کی تعریف کی اور ایسے عوامی رابطہ پروگراموں کے ذریعے پولیس پر بڑھتے ہوئے اعتماد کو سراہا۔

104

ہے کہ اعتماد سازی کیلئے جموں کشمیر کے عوام کے ساتھ ڈائیلاگ شروع کیا جائے۔ میں وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اپنا کیا گیا وعدہ پورا کریں اور یہاں کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کریں۔" انہوں نے مزید کہا، "آپ کو جموں و کشمیر کے لوگوں کے دل اور دماغ جیتنا ہوں گے، اور آپ کو اعتماد کے موجود خلا کو پر کرنا پڑے گا۔" جموں و کشمیر کے لوگ اس ملک کے شہری ہیں اور ہندوستان کے ہر دوسرے حصے کے لوگوں کی طرح حقوق رکھتے ہیں۔ کشمیری طلباء اور ملک کے مختلف حصوں میں رہنے والی دیگر کشمیریوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ رک جانا چاہیے۔ اپنی پارٹی کے سربراہ نے وضاحت کی کہ نئی دہلی کو جموں و کشمیر کے لوگوں کو ملازمتوں اور زمین پر اپنے خصوصی حقوق کو برقرار رکھنے کی اجازت دینے کے لیے قائل کرنا کتنا مشکل تھا۔ انہوں نے کہا، "بالآخر، ہم حکومت ہند کی طرف سے یہ یقین دہانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو یہاں کی زمینوں اور ملازمتوں پر خصوصی حقوق حاصل رہیں گے۔ یہ اپنی پارٹی کی پہلی بڑی کامیابی تھی، اور ہمیں اس کامیابی پر فخر ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور دیگر مرکزی لیڈران سے دن دہاڑے ملاقاتیں کیں۔ اور ہر بات میڈیا کیمروں کے سامنے واضح کی۔ ہمارے پاس چھپانے کیلئے کچھ نہیں تھا۔" سید محمد الطاف بخاری نے اپنی پارٹی سے وابستہ تمام افراد پر زور دیا کہ وہ اپنا سر اونچا رکھیں، کیونکہ ان کا تعلق سچائی اور دیانت پر مبنی تنظیم سے ہے۔ اس موقع پر اپنی پارٹی کے صدر نے اعلان کیا کہ مختار احمد ڈار بڈگام حلقہ انتخاب کے لئے پارٹی انچارج ہوں گے۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ رہنما موجود تھے، ان میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر، جنرل سیکرٹری رفیع احمد میر، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، صدر خواتین ونگ دلشادہ شاہین، ریاستی سیکرٹری و ترجمان ڈاکٹر ہربخش سنگھ، ترجمان عشرت بشیر، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اوئس اشرف شاہ، حلقہ انچارج بڈگام، مختار احمد ڈار، آفس سیکرٹری سرینگر توصیف بشیر اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

105

مشکلات کے وقت ان کے حال پر چھوڑ دیا۔ لیکن مودی جی نے سب سے کمزور اور محروم طبقے کے لیے قانونی تحفظ، مالی استحکام اور صحت کے حوالے سے مضبوط سہولیات فراہم کیں۔" اجلاس میں جموں و کشمیر بی جے پی کے نائب صدر راکیش مہاجن، جنرل سکریٹریز سنجیتا ڈوگرا اور گوپال مہاجن، سکریٹری ارون شرما، میڈیا انچارج ڈاکٹر پردیپ مہوترا، ترجمان راجنی سیٹھی، ایڈوکیٹ پرموکش سیٹھ، دنیش شرما، ایشانت مہاجن، کنٹی جسروٹیا اور دیگر رہنما موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ مودی حکومت نے صرف دس سال میں وہ کام کر دکھایا جو کانگریس اور جموں و کشمیر میں این سی—پی ڈی پی حکومتوں نے ستر برس تک جان بوجھ کر روکے رکھا۔ ان کے مطابق ان جماعتوں نے جموں و کشمیر کو اپنی خاندانی جاگیر سمجھ کر وسائل لوٹے، ترقی کو روکا اور خطے کو دہائیوں تک عدم استحکام، علیحدگی پسندی، دہشت گردی، پتھراو? اور خونریزی کی طرف دھکیل دیا۔ ست شرما نے کہا: "این سی، پی ڈی پی اور کانگریس نے صرف اپنے خاندانوں کے لیے کام کیا، جبکہ مودی جی نے غریبوں، محروموں اور پسے ہوئے طبقوں کے لیے کام کیا۔ دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں و کشمیر میں انصاف اور مساوات کی نئی راہ ہموار کی اور عوام کا اعتماد بحال کیا۔" تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے ست شرما نے آتم نربھر بھارت ابھیان کے تحت جاری پروگراموں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی کوشش ہے کہ تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک مضبوط کیا جائے اور فلاحی اسکیموں کے ثمرات آخری شہری تک پہنچائے جائیں، تاکہ ایک پرامن، ترقی یافتہ اور بااختیار جموں و کشمیر کی تشکیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سے قبل، جنرل سکریٹریز سنجیتا ڈوگرا اور گوپال مہاجن نے ست شرما کو ضلعی سطح کے اجلاسوں، عوامی رابطہ مہمات اور آگاہی پروگراموں کی تازہ پیش رفت سے آگاہ کیا جو وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے متاثر بی جے پی کی نمایاں سرگرمیوں کا حصہ ہیں۔

106

ایم ایل اے تنویر صادق نے بھی اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے سوگواران کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

107

عارضی ملازمین سالہا سال سے باقاعدہ تقرری کے انتظار میں ہیں جبکہ حکومت کی تاخیر نے ان کی زندگی کو انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔

108

غور کیا گیا، جس میں بروقت تکمیل اور معیار کو اولین ترجیح دینے پر زور دیا گیا۔ کمشنر سیکرٹری نے حکام کو ہدایت دی کہ محکمے کے تمام سطحوں پر صلاحیت سازی (Building Capacity) کو مضبوط بنایا جائے تاکہ صارفین کو زیادہ مو?ثر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں۔ اجلاس کے دوران درابار موو ملازمین کے لیے مقررہ فیئر پرائس دکانوں پر راشن دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر سیکرٹری نے خصوصی یوٹی اسکیموں کا بھی جائزہ لیا جن کے تحت AAY اور PHH زمرے کے انفرادی مستحقین کو اضافی 5 کلو راشن فراہم کیا جاتا ہے، جس کے بعد مجموعی دستیابی 10 کلو تک پہنچ جاتی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ FCS&CA جموں اس وقت 37,412 اے اے وائی (S) مستحقین اور 6,30,694 پی ایچ ایچ مستحقین کو PMFSS کے تحت فی کس 10 کلو راشن فراہم کر رہا ہے۔

109

پر میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ میں ایجنڈا امور پر تفصیلی بحث کی گئی اور متعلقہ افسران نے اپنی ذمہ داریوں کے مطابق انجام دی گئی کارروائیوں کی رپورٹس پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خاتمے کے لیے مربوط کوششیں جاری رکھیں اور جارحانہ انداز میں اقدامات کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منشیات سے متاثرہ نوجوانوں کی بازا?بادکاری کو ترجیح دیتے ہوئے انہیں مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اسکولوں اور کالجوں میں منشیات کے مضر اثرات کے خلاف بیداری پروگرام جاری ہیں تاکہ نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھا جا سکے۔ جی ڈی سی کے پرنسپلز کو ہدایت دی گئی کہ کالج گیٹ اور بیرونی احاطے کے گرد سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب یقینی بنائیں تاکہ مشکوک سرگرمیوں پر مؤثر نگرانی رکھی جا سکے۔

110

، فارم میکینائزیشن، مشروم کاشت، ایف پی اوز کی تشکیل، کمرشل فلوریکلچر، بارش کے پانی کا ذخیرہ، مٹی و اراضی کی ترقی اور ڈیجیٹل ایگریکلچر کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سال 24–2023 اور 25–2024 کے دوران منظوریوں، فائدہ یافتہ افراد کے قیام، اور مجموعی کارکردگی کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ مالی پیش رفت کا بھی تفصیلی معائنہ ہوا، جس میں فنڈ کے اجرا، خرچ کی رفتار اور بروقت عملدرا?مد پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈی سی نے اجلاس کے دوران زور دیا کہ زمینی سطح پر پیش رفت کی حقیقی صورت حال جانچنے کے لیے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ تمام زیر التواء یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ فوری طور پر جمع کرائے جائیں۔ انہوں نے فیلڈ انسپکشنز میں اضافہ، بین المحکماتی تعاون، اور کسانوں و اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل رابطے پر زور دیا تاکہ تمام مستحقین کو بروقت اور شفاف طریقے سے فوائد پہنچ سکیں۔ محکموں کو ہفتہ وار پیش رفت رپورٹنگ، ہر سطح پر زیر التواء معاملات کے خاتمے، اور پروجیکٹ گائیڈ لائنز پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈی سی نے واضح کیا کہ HADP زرعی ترقی کے فریم ورک میں بنیادی تبدیلی لاتا ہے، اور ضروری ہے کہ بڈگام تمام اہداف کی بروقت تکمیل میں اپنی رفتار برقرار رکھے۔

111

پذیرائی حاصل ہوئی۔ بعد میں اکیڈمی کی طرف سے پروفیسر شاد رمضان کی شال پوشی کی گئی اور انہیں یادگاری مومینٹو پیش کیا گیا۔ تقریب کے دوران پروفیسر شاد رمضان نے اپنی زندگی، تدریسی سفر اور ادبی تجربات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے کلچرل اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا، جس میں متعدد ادبی شخصیات نے پروفیسر شاد رمضان سے ا?ن کی نجی زندگی اور علمی و ادبی سفر کے حوالے سے سوالات کئے۔ استفسارات کرنے والوں میں انجینئر محمد شفیع، شمشاد کرالہ واری، محمد یوسف شاہین، عیاش عارف، گلشن بدرنی، شکیل الرحمان، مشتاق احمد مشتاق، شبیر مجاہد، شفیق قریشی، توصیف رضا، ریاض احمد ریاض، ڈاکٹر عابد احمد، منشور بانہالی، روف عادل، مسعود شاداب، سمیع اللہ، ڈاکٹر عارف میر، ڈاکٹر امتیاز حسین، جی ایم دلشاد، ڈاکٹر شبیر احمد گنائی شامل ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر بشر بشیر نے پروفیسر شاد رمضان کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری ادب کی تاریخ میں شاد رمضان جیسے شخص کم پیدا ہوتے ہیں جو تخلیق، تنقید، تحقیق اور تدریس، چاروں میدانوں میں یکساں مہارت رکھتے ہوں۔ پروفیسر شاد رمضان نہ صرف ایک اچھے شاعر اور معتبر نثر نگار ہیں بلکہ وہ نئی نسل کے لیے فکری رہنمائی کا سرچشمہ بھی ہیں اور ایسے اہل قلم کے ساتھ "ملاقات" نہ صرف تواضع قلب کا باعث ہے بلکہ ادبی دنیا کے لیے توانائی اور مستقبل کے لیے امید بھی ہے۔

112

اضافی روزگار کی یہ سپورٹ نئے مینجمنٹ پروٹوکولز اور نریگا سافٹ یعنی قومی ایم آئی ایس سسٹم کے ذریعے بہتر نگرانی کے ساتھ نافذ کی جائے گی جسے اضافی کام کے دنوں کو ریکارڈ کرنے کیلئے اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔

113

اعتماد اور قابلیت کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر چیف ایجوکیشن آفیسر کولگام شبیر احمد، ڈپٹی سی ای او اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ٹریوس ہیڈ کی سنچری کی بدولت آسٹریلیا کی جیت

پرتھ، ۲۲ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے پہلا ایشیز ٹیسٹ صرف دو دن میں ہی انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر جیت لیا۔ ٹریوس ہیڈ (۱۲۳) کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے ۲۰۵ رنز کا ہدف محض ۲۸.۲ اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں آسٹریلیا نے ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ انگلینڈ کو دوسری اننگز میں ۱۶۴ رنز پر سمیٹنے کے بعد آسٹریلیا نے مقررہ ہدف با آسانی حاصل کر لیا۔ ٹریوس ہیڈ نے دو دن میں مسلسل گرتے ہوئے وکٹوں کے درمیان ذمہ دارانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے محض ۸۳ گیندوں پر ۱۶ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۱۲۳ رنز بنائے۔ مارنس لیبوشین نے ۴۹ گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۵۱ رنز بنا کر ہیڈ کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۱۷ رنز کی شراکت داری قائم کی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ دو رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ پہلے دن ۱۹ وکٹ گرنے کے بعد دوسرے دن ۱۳ وکٹ گرے، لیکن ٹریوس ہیڈ نے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی ۱۰ ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ سنچری مکمل کرنے کے بعد ہیڈ نے دو اوور میں پانچ چوکے بھی لگائے۔ انہیں برائیڈن کارس نے اولی پوپ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا کا دیگر وکٹ جیک ویدرالڈ کے طور پر گرا جو ۳۴ گیندوں پر تین چوکوں کے ساتھ ۲۳ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اگرچہ ہیڈ اور ویدرالڈ نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۱.۳ اوور میں ۷۵ رنز کا اضافہ کر کے آسٹریلیا کو مضبوط آغاز دیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی دوسری اننگز میں اسکاٹ بولینڈ نے ۳۳ رنز دے کر چار وکٹ، مچل اسٹارک نے ۵۵ رنز کے عوض تین اور برینڈن ڈوگیٹ نے ۵۱ رنز دے کر تین وکٹ حاصل کیے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن اور اولی پوپ نے ۳۳، بین ڈکیٹ نے ۲۸، برائیڈن کارس نے ۲۰ اور جیمی اسمتھ نے ۱۵ رنوں کا تعاون دیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز کل کے اسکور ۱۲۳/۹ سے آگے بڑھائی مگر پوری ٹیم ۱۳۲ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ انگلینڈ کو پہلی اننگز میں ۴۰ رنز کی برتری تو ملی، لیکن دوسری اننگز میں بلے بازوں کی ناقص کارکردگی نے اسے شکست سے دوچار کر دیا۔

مایوس ہونے کی ضرورت نہیں: میکولم

پرتھ، ۲۲ نومبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کوچ برینڈن میکولم نے کہا ہے کہ پرتھ میں آسٹریلیا سے انگلینڈ کی کراری شکست کے بعد ٹیم کو زیادہ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی زیادہ رد عمل کی۔ انہوں نے کہا کہ چیلنج صرف شکست سے سنبھلنا نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ نتیجہ ٹیم کے اعتماد یا سمت کو نقصان نہ پہنچائے۔ انگلینڈ نے میچ کے بڑے حصے پر کنٹرول رکھا اور پہلی اننگ میں ۴۰ رنز کی لیڈ بھی حاصل کی، لیکن اس کے بعد آسٹریلیا کی شاندار بولنگ نے ٹیم کو دباؤ میں ڈال دیا اور انگلینڈ ۱۶۴ رنز پر آؤٹ ہو گیا۔ میکولم نے ٹریوس ہیڈ کی تعریف کی، جنہوں نے ۶۹ گیندوں میں سنچری بنا کر ۲۰۵ رنز کے ہدف کو آسان بنا دیا۔ میکولم نے کہا: «ہم زیادہ رد عمل دینے سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمیں اپنے اعتماد اور ٹیم کے تعلقات کو کمزور نہیں ہونے دینا چاہیے۔

وکٹیں کھونے سے مایوسی ہوئی: اسٹین

گوہاٹی، ۲۲ نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق فاسٹ بولر ڈیل اسٹین نے کہا ہے کہ ہندوستان کے خلاف جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آخری لمحات میں دو وکٹیں گنوانے سے تھوڑی مایوسی ضرور ہوئی ہوگی۔ جنوبی افریقہ نے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ۲۴۷/۶ پر اختتام کیا، چینل پر بطور ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے کہا میرا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ اپنی پوزیشن سے کافی خوش ہوگی، تاہم دن کے آخر میں دو وکٹیں ضائع کرنے سے وہ تھوڑے مایوس ہوں گے۔ نئی گیند کھیل میں آئی اور ہندوستان تقریباً ۸۰ رنز کی اہم شراکت کو توڑنے میں کامیاب رہا۔ کولکاتا کی پچ کے برعکس، جہاں اکثر وکٹیں گرتی تھیں، گوہاٹی کی اس وکٹ پر صبر اور مسلسل دباؤ کی ضرورت تھی۔ ہندوستان نے ڈسپلن کے ساتھ بولنگ کی، اچھی لائن اور لینتھ برقرار رکھی۔ موقع ملنے پر انہوں نے رشبھ پنت کے شاندار کیچ کی مدد سے اچھا فائدہ اٹھایا۔» اسٹین نے کہا، «ڈی زورزی اور میتھوسامی کے درمیان شراکت بہت مضبوط تھی۔

بنگلہ دیش جیت سے چار وکٹ دور

میرپور (بنگلہ دیش)، 22 نومبر (یو این آئی) شاندار بلے بازی اور عمدہ بولنگ کے ساتھ، بنگلہ دیش نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن آئرلینڈ کی دوسری اننگز میں چھ وکٹیں گرانے کے بعد میچ پر اپنی مضبوط گرفت کر لی ہے۔ بنگلہ دیش کو میچ جیتنے کے لیے صرف چار وکٹیں درکار ہیں، جبکہ آئرلینڈ کو جیت کے لیے 333 رنز کی ضرورت ہے۔ بنگلہ دیش نے کل 156 رنز پر ایک وکٹ کے نقصان کے بعد اپنی بیٹنگ کا آغاز کیا۔ آج صبح کے سیشن میں آئرلینڈ کو پہلی کامیابی اینڈی میکبرائن نے دلائی، جب انہوں نے شادمان اسلام (78 رنز، 7 چوکے، 119 گیندیں) کو آؤٹ کیا۔ اگلے اوور میں گیون ہوئے نے کپتان نجمل شانتو (1) کو آؤٹ کیا۔ 69 ویں اوور میں مومن الحق (87 رنز، 10 چوکے، 118 گیندیں) کے آؤٹ ہونے کے بعد بنگلہ دیش نے چار وکٹوں پر 297 رنز بنا کر اپنی اننگز ڈیکلئر کر دی اور آئرلینڈ کو 509 رنز کا ہدف دیا۔ دوسری اننگز میں آئرلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور وہ صرف 26 رنز پر دو وکٹیں کھو بیٹھا۔ اینڈی بیلبرنی (13) اور پال اسٹرلنگ (9) کو تیز بولر تاج اسلام نے آؤٹ کیا۔ بعد میں کیڈ کارمائیکل اور ہیری ٹیکٹر نے تیسری وکٹ کے لیے 51 رنز کی شراکت قائم کی، لیکن 20 ویں اوور میں حسن مراد نے کیڈ کارمائیکل (19) اور بعد میں ہیری ٹیکٹر (50 رنز، 7 چوکے، 80 گیندیں) کو آؤٹ کر کے شراکت توڑ دی۔ بعد میں لورکان ٹکر (7) اور سٹیون ڈوہینی 15 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کے اختتام پر آئرلینڈ 54 اوورز میں 176 رنز پر چھ وکٹیں گنوا چکا تھا، کرٹس کیمفر 34 اور اینڈی میکبرائن 11 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھے۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 476 رنز بنائے جبکہ آئرلینڈ پہلی اننگز میں 265 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا۔

ہندوستان کو اپنی کارکردگی پر خوش ہونا چاہیے: انل کمبلے

گوہاٹی، ۲۲ نومبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی اسپنر انل کمبلے نے کہا ہے کہ ہندوستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن اپنے کھیل سے خوش ہونا چاہیے۔ جنوبی افریقہ نے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ۲۴۷/۶ رنز پر اننگز ختم کی، جس میں ہندوستان نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا۔ جیو اسٹار کے پوسٹ میچ شو 'کرکٹ لائیو' میں بات کرتے ہوئے ماہر کرکٹ تجزیہ کار انل کمبلے نے کہا مجھے خوشی ہے کہ لنچ کے بعد ہندوستانی بولرز نے لگاتار دباؤ ڈالا، جس سے جلد وکٹیں گریں اور سیشن میں چھ وکٹیں لینا ایک حقیقی ہدف بن گیا۔ اس طرح کی چیلنجنگ پچ پر رنز بنانا آسان نہیں رہا، اور ہندوستان نے ایک بھی ڈھیلی گیند نہیں پھینکی۔ اس منظم بولنگ نے ہندوستان کو وکٹ لینے کا حقیقی موقع دیا۔ مجموعی طور پر ہندوستان کو آج اپنی کارکردگی سے کافی خوش ہونا چاہیے۔ اگرچہ پہلے دن جنوبی افریقہ کے لیے چھ وکٹ پر ۲۴۷ رنز اچھا اسکور ہے، لیکن ہندوستان اب تک اپنے کام کے حوالے سے مثبت محسوس کر سکتا ہے۔

ایشیز کے پہلے میچ کے دوران ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم ہو گیا

پرتھ، ۲۲ نومبر (یو این آئی) پرتھ میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ کا نتیجہ دوسرے روز ہی سامنے آ گیا جب آسٹریلیا نے ۸ وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلی اننگز میں ۱۷۲ رنز بنائے۔ آسٹریلوی ٹیم پہلی اننگز میں ۱۳۲ رنز پر ڈھیر ہو گئی اور اس کے بعد انگلش ٹیم اپنی دوسری اننگز میں ۱۶۴ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ ان تینوں اننگز کی خاص بات یہ تھی پہلی وکٹ پہلے ہی اوور میں صفر پر گری۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب کسی ٹیسٹ میچ کی پہلی تین اننگز میں پہلی وکٹ صفر پر گری ہو۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا نے ۲۰۵ رنز کا ہدف حاصل کر کے پانچ میچز کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ کے میچوں کا پروگرام جاری

زیورخ ۲۲ نومبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے پلے آف ٹورنامنٹ کے لیے میچ شیڈول کی باضابطہ تصدیق کر دی گئی ہے۔ یہ اعلان سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں واقع فیفا ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ قرعہ اندازی کے بعد کیا گیا۔ پلے آف ٹورنامنٹ کے دوران گواڈالاخارا اسٹیڈیم اور مونٹری اسٹیڈیم دو، دو میچز کی میزبانی کریں گے۔ گواڈالاخارا میں پلے آف پاتھ وے ۱ کے مقابلے ہوں گے جن میں نیو کیلیڈونیا، جمیکا اور کانگو ڈی آر کی ٹیمیں شامل ہوں گی، جبکہ مونٹری میں پلے آف پاتھ وے ۲ کے تحت بولیویا، سورینام اور عراق کی ٹیمیں آمنے سامنے آئیں گی۔ دونوں شہروں میں سیمی فائنل مقابلے جمعرات ۲۶ مارچ ۲۰۲۶ کو کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل میچز منگل ۳۱ مارچ کو ہوں گے، جن کے ذریعے آنے والے سال کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے آخری دو نشستوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ پلے آف مقابلے سنگل لیگ ناک آؤٹ فارمیٹ کے تحت ہوں گے، جس کا مطلب ہے کہ ہر میچ فیصلہ کن ہوگا اور ہارنے والی ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گی۔ ان چھ ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے متوقع ہیں کیونکہ یہ سب پہلی مرتبہ ۴۸ ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کے لیے میدان میں اتریں گی۔ گواڈالاخارا اور مونٹری میں ہونے والے میچز کے ٹکٹس شائقین FIFA.com/tickets کے ذریعے حاصل کر سکیں گے، جبکہ ٹکٹوں سے متعلق مکمل معلومات آئندہ سال کے آغاز میں جاری کی جائیں گی۔

اسٹارک نے اہم اعزاز حاصل کر لیا

پرتھ، ۲۲ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک انگلینڈ کی ابتدائی تین وکٹیں حاصل کر کے ایشیز سیریز میں ۱۰۰ وکٹیں حاصل کرنے والے ۲۱ ویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اسٹارک ایشیز کی تاریخ میں ۱۰۰ وکٹیں حاصل کرنے والے آسٹریلیا کے ۱۳ ویں کھلاڑی ہیں، انہوں نے ۲۳ ویں ٹیسٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے موجودہ کھلاڑیوں میں صرف اسٹارک اور نیتھن لیون ۱۱۰ یا ۱۰۰ وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور فاسٹ بولر مارک ووڈ نے سیریز میں سب سے زیادہ ۴۱ وکٹیں حاصل کی ہیں۔

چین کے ژاؤ ژنٹونگ نے ریاض سیزن اسنوکر ٹائٹل جیت لیا

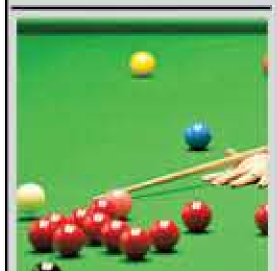

ریاض، 22 نومبر (یو این آئی) چین کے عالمی نمبر 10 کھلاڑی ژاؤ ژنٹونگ نے ریاض سیزن اسنوکر چیمپئن شپ 2025 کا ٹائٹل جیت لیا، جب انہوں نے فائنل میں آسٹریلیا کے عالمی نمبر 3 نیل رابرٹسن کو 2-5 سے شکست دی۔ ژاؤ نے سیمی فائنل میں برطانیہ کے جد ٹرمپ کو 3-4 سے ہرایا اور آخری لمحات میں شاندار بریکس کے ساتھ ٹرافی حاصل کی۔ ان کی فتح چینی شائقین کے لیے فخر اور حیرت کا لمحہ بنی۔ گلوبل تھیٹر، بلیوارڈ سٹی میں کھیلے گئے میچ میں زبردست ڈرامہ دیکھنے کو ملا اور شائقین کی بڑی تعداد، خاص طور پر چینی حامی، موجود تھے۔ ژاؤ کو گولڈن ٹرافی احمد عرافہ، ایگزیکٹو وائس پریزیڈنٹ برائے مارکیٹنگ اور کمیونیکیشنز، جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کی جانب سے دی گئی، اور حاضرین نے پرجوش تالیوں سے ان کا استقبال کیا۔ ژاؤ کی فتح ان کی آخری لمحے کی شاندار کارکردگی کی بدولت آئی، جس میں انہوں نے اہم فریم میں 131، 134 اور 74 کے بریک کے ساتھ اپنے کیریئر میں ایک بڑا سنگ میل حاصل کیا اور دنیا کے چند معروف کھلاڑیوں پر مشتمل اس سیزن میں سب سے اوپر کا مقام حاصل کیا۔ چینی چیمپئن نے کہا کہ "سچ کہوں تو، میں ہمیشہ نروس رہتا ہوں، لیکن میں بس میز پر توجہ مرکوز کرتا ہوں اور اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

ہندوستان اور پاکستان ایک ہی گروپ میں

دبئی، 22 نومبر (یو این آئی) آئی سی سی کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے باضابطہ شیڈول کا اعلان 25 نومبر کو کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 20 ٹیموں کو 4 گروپس میں 5،5 ٹیموں کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو دو ٹیمیں سپر 8 مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے شیڈول کے اعلان کی تاریخ سامنے آگئی ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں ایک گروپ میں شامل ہوں گی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقابلہ 15 فروری کو کولمبو میں ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ دیگر ٹیمیں نیدرلینڈز، نمیبیا اور یو ایس اے کے ہونے کا امکان ہے۔ مشترکہ میزبان سری لنکا کے گروپ میں آسٹریلیا، زمبابوے، آئرلینڈ اور عمان کی ٹیمیں شامل ہوں گی جبکہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش، نیپال اور اٹلی کا ایک گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، افغانستان، یو اے ای اور کینیڈا کے ایک گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 7 فروری سے 8 مارچ تک کھیلا جائے گا، ہندوستان میں میچز ممبئی، کولکتہ، چنئی، دہلی اور احمد آباد میں ہوں گے جبکہ سری لنکا میں میچز کولمبو اور کینڈی میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان ٹیم اپنے میچز سری لنکا میں کھیلے گی۔ احمد آباد کو فائنل کے لیے منتخب کیا گیا ہے، پاکستان کے پہنچنے کی صورت میں فائنل کولمبو میں ہوگا۔ سیمی فائنلز کے لیے ممبئی اور کولکتہ کو چنا گیا ہے، وینیوز کا انحصار سیمی فائنلسٹ ٹیموں پر ہوگا، پاکستان کے پہنچنے کی صورت میں سیمی فائنل سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں 20 ٹیموں کو پانچ پانچ کے چار مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

گروپ ون:
ہندوستان، پاکستان،، امریکا، نمیبیا، نیدرلینڈز

گروپ ٹو:
بنگلہ دیش، اٹلی، انگلینڈ، نیپال، ویسٹ انڈیز

گروپ تھری:
آسٹریلیا، آئرلینڈ، عمان، سری لنکا، زمبابوے

گروپ فور:
افغانستان، کناڈا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، یو اے ای

یو این آئی۔ م ع

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو چار وکٹ سے شکست دی

ہیملٹن، 22 نومبر (یو این آئی) میٹ ہینری (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد مارک چیپ مین (64) اور مائیکل بریسویل (ناٹ آؤٹ 40) کی شاندار بلے بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے ہفتہ کو تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 117 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے ہرا دیا۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز بھی 0-3 سے اپنے نام کر لی۔ میٹ ہینری کو 'پلیئر آف دی میچ' اور کائل جیمی سن کو 'پلیئر آف دی سیریز' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ 162 رن کے چھوٹے ہدف کا تعاقب کرتے اتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 32 کے اسکور پر اپنی تین وکٹ گنوا دیں۔ ڈیون کونوے (11)، رچن رویندر (14) اور ول ینگ (تین) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسے مشکل وقت میں مارک چیپ مین اور ٹام لیتھم نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے 38 رن جوڑے۔ اسی دوران 20ویں اوور میں روسٹن چیس نے ٹام لیتھم (10) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے مائیکل بریسویل نے مارک چیپ مین کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 75 رن جوڑ کر اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ 28ویں اوور میں جیڈن سیلز نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پانچویں کامیابی دلائی۔ مارک چیپ مین نے 63 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 64 رن کی اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر (نو رن) چھٹے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے 30.3 اوور میں چھ وکٹ پر 162 رن بنا کر مقابلہ چار وکٹ سے جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے میتھیو فورڈ اور جیڈن سیلز نے دو دو وکٹ لیے۔ شمار اسپرنگر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی ٹیم نیوزی لینڈ کے گیند بازی اٹیک کے آگے 36.2 اوور میں 161 کے اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ جان کیمپبیل اور ایم اگیست کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 31 رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں میٹ ہینری نے اگست (17) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی آخری گیند پر انہوں نے کے سی کارٹی (صفر) کا بھی شکار کر لیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کپتان شائی ہوپ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران کائل جیمی سن نے جان کیمپبیل (26) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے روسٹن چیس نے سب سے زیادہ 38 رن کی اننگز کھیلی۔ شائی ہوپ (16)، شرفین ردرفورڈ (19) اور شمار اسپرنگر نے 12 رن کا تعاون دیا۔

12 سالہ کھلاڑی نے شاندار کارکردگی دکھائی

پلوامہ، 22 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پلوامہ کے 12 سالہ کرکٹ کھلاڑی نے بریلی یوپی میں شاندار کارکردگی دکھا کر ضلع پلوامہ کا نام روشن کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وادی کشمیر کے ضلع پلوامہ سے تعلق رکھنے والے 12 سالہ کرکٹر ابوبکر ماگرے ولد ظفر الاسلام جو کہ خلیفہ کرکٹ اکیڈمی بریلی یوپی میں پچھلے دو سالوں سے تربیت حاصل کر رہا ہے۔ حال ہی میں بریلی یوپی میں چیمپئنز ٹرافی کرکٹ لیگ کا انعقاد کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں پلوامہ کے اس معصوم بچے نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا۔ 12 سالہ کرکٹر ابوبکر ماگرے نے بریلی یوپی میں منعقدہ کرکٹ لیگ میں شاندار بولنگ کرتے ہوئے کئی کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے اپنی اکیڈمی کو چیمپئن بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ شاندار بولنگ کی بدولت پلوامہ کے معصوم کھلاڑی ابوبکر کو ٹورنامنٹ کا بہترین بولر قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ ابوبکر ماگرے ضلع پلوامہ کے قصبہ یار علاقے کے ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ پچھلے دو سال سے خلیفہ کرکٹ اکیڈمی بریلی یوپی میں کرکٹ کھیل کی تربیت حاصل کر رہا ہے۔ محفوظ خان جو کہ خلیفہ کرکٹ اکیڈمی بریلی یوپی کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ وہ آئی سی سی لیول فسٹ، بی سی سی آئی اور این سی اے لیول فسٹ کے کوچ ہے اور ان کا شمار بہترین کوچز میں ہوتا ہے۔

کُلدیپ کی تین وکٹیں، ہندوستان کا کم بیک

گوہاٹی، ۲۲ نومبر (یو این آئی) کُلدیپ یادو (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی بولرز نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جنوبی افریقہ کے ۲۴۷ رنز پر چھ کھلاڑی آؤٹ کر کے ٹیم کو میچ میں واپسی دلا دی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی جنوبی افریقہ کی جانب سے ایڈن مارکرم اور رائن رکلٹن نے ایک مضبوط شروعات فراہم کی اور پہلے وکٹ کے لیے ۸۲ رنز جوڑے۔ ہندوستان کو پہلی کامیابی ۲۷ویں اوور میں جسپریت بمراہ نے دلائی جب انہوں نے ایڈن مارکرم کو بولڈ کر دیا۔ مارکرم نے ۸۱ گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے ۳۸ رنز بنائے۔ اس میچ میں چائے کا وقفہ لنچ سے پہلے لیا گیا۔ چائے کے وقفے کے فوراً بعد پہلے ہی اوور میں کُلدیپ یادو نے رائن رکلٹن کو آؤٹ کر کے بھارت کو دوسری کامیابی دلائی۔ رکلٹن نے ۸۲ گیندوں پر پانچ چوکے لگا کر ۳۵ رنز بنائے۔ لنچ تک جنوبی افریقہ کا اسکور دو وکٹ پر ۱۵۶ تھا۔ ٹیمبا باوما اور ٹرسٹن اسٹبز نے تیسرے وکٹ کے لیے ۸۴ رنز کی شراکت قائم کی۔ لنچ کے بعد ۵۸ویں اوور میں رویندر جڈیجا نے ٹیمبا باوما کو یشسوی جیسوال کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ باوما نے ۹۲ گیندوں میں پانچ چوکوں کے ساتھ ۴۱ رنز بنائے۔ اس کے بعد نصف سنچری کی جانب بڑھ رہے ٹرسٹن اسٹبز کو کُلدیپ یادو نے اپنی گیند پر شکار بنایا۔ اسٹبز نے ۱۱۲ گیندوں پر چار چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے ۴۹ رنز بنائے۔ ویان ملڈر بھی ۱۳ رنز بنا کر کُلدیپ کا شکار بنے۔ خراب روشنی کے باعث کھیل مقررہ وقت سے پہلے روک دیا گیا۔ اس وقت جنوبی افریقہ کا اسکور ۸۱.۵ اوورز میں چھ وکٹ پر ۲۴۷ رنز تھا۔ سینورن مینتھوسامی (۲۵ ناٹ آؤٹ) اور کائل ویرین (۱ ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ دن کا آخری وکٹ محمد سراج نے ٹونی ڈی جورجی کو آؤٹ کر کے حاصل کیا۔ ڈی جورجی نے ۵۹ گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ۲۸ رنز بنائے۔

یوٹی رول بال چیمپئن شپ کا انعقاد

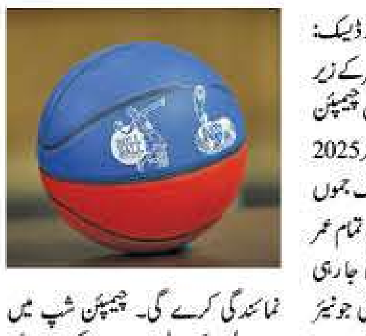

جموں، 22 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: رول بال ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے زیر اہتمام جموں و کشمیر یوٹی رول بال چیمپئن شپ کا انعقاد 29 نومبر سے 2 دسمبر 2025 تک ایم اے اسٹیڈیم اسکیٹنگ رنگ جموں میں کیا جائے گا۔ یہ چیمپئن شپ تمام عمر کے کھلاڑیوں کے لیے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس دوران جموں و کشمیر کی جونیئر رول بال ٹیم کے لیے بھی انتخابات ہوں گے جو 29 دسمبر 2025 سے 1 جنوری 2026 تک جموں میں منعقد ہونے والی جونیئر نیشنل رول بال چیمپئن شپ میں نمائندگی کرے گی۔ چیمپئن شپ میں حصہ لینے کے لیے صرف وہ کھلاڑی اہل ہوں گے جنہوں نے رول بال فیڈریشن آف انڈیا کے ساتھ رجسٹریشن کرائی ہوئی ہو۔

ضلعی بانڈی پورہ ہینڈ بال چیمپئن شپ کا اختتام

بانڈی پورہ، 22 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: دو روزہ نویں ضلعی ہینڈ بال چیمپئن شپ آج پلے فیلڈ نید کھائی بانڈی پورہ میں اختتام پذیر ہوئی۔ یہ چیمپئن شپ ضلعی بانڈی پورہ ہینڈ بال ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے تعاون اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اسپانسر شپ میں منعقد کی گئی۔ مہمان خصوصی کے طور پر کمانڈنگ آفیسر (CO) 13 آر آر موجود تھے جبکہ پدم شری ایوارڈ یافتہ فیصل علی ڈار مہمان اعزاز کے طور پر شامل ہوئے۔ مہمانان گرامی نے فاتح اور رنرز اپ ٹیموں کے ساتھ ساتھ انفرادی انعامات بھی تقسیم کیے۔ اپنے خطاب میں فیصل علی ڈار نے جموں و کشمیر میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کو سراہا اور مقامی کھلاڑیوں کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر حاصل کردہ کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے J&K ہینڈ بال ایسوسی ایشن سے ٹیلنٹ کی مزید پرورش کی ترغیب دی اور فاتح، رنرز اپ اور تمام شریک ٹیموں کو مبارکباد دی، ساتھ ہی فائنل میچز میں دکھائی گئی کھیل کی مہارت کو سراہا۔ اس موقع پر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نید کھائی کے پرنسپل، بانڈی پورہ کے معزز شہری، طلباء، کھیلوں کے شائقین اور بانڈی پورہ ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ فائنل میچ فرینڈز ہینڈ بال کلب اور فیوچر ہینڈ بال کلب کے درمیان کھیلا گیا جس میں فرینڈز ہینڈ بال کلب نے 26–23 گول سے کامیابی حاصل کی۔

خوشبو جان نے پہلے یوٹی سطحی ایتھلیٹک میٹ میں تاریخ رقم کی

گدوڑا، گندربل، 21 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کی کھیلوں کی تاریخ کے ایک جذباتی اور متاثر کن لمحے کے طور پر یاد رکھی جانے والی تقریب میں، ایک جسمانی طور پر معذور لڑکی، خوشبو جان (عمر 14–15 سال)، نے یوٹی سطحی ایتھلیٹک میٹ میں سب کو حیران کر دیا۔ خوشبو نے حکومت کالج آف فزیکل ایجوکیشن (GCOPE)، گدوڑا میں سولو 400 میٹر ریس مکمل کی۔ کھیلوں کے ماحول اور جوش و خروش سے متاثر ہو کر خوشبو، جو ایک شریک اسکول کے ساتھ موجود تھیں، نے اپنے جذبات پر قابو پایا اور عزم و حوصلے کے ساتھ خود ریس میں حصہ لیا۔ اس نے تنہا 400 میٹر ریس مکمل کی، جس سے اس کی غیر معمولی ہمت، استقامت اور کھیلوں کے اصل جذبے کا مظاہرہ ہوا۔ اس کے اسکارکردگی نے رکاوٹوں کو توڑا، جسمانی حدود کو چیلنج کیا اور حوصلے کی طاقت کو نمایاں کیا۔ پورا کالج خوشبو کے کام پر تالیاں بجاتے ہوئے کھڑا رہا جبکہ شرکاء، اساتذہ، افسران، کوچز اور ناظرین نے اس کے جذبے کو سراہا۔ یہ لمحہ کھیلوں کے ایونٹ کو شامل کرنے، تحریک دینے اور انسانی طاقت کے پیغام میں بدل دیا۔ خصوصی بات یہ تھی کہ خوشبو نے خوشی اور اعتماد کے ساتھ ریس مکمل کی، یہ ثابت کرتے ہوئے کہ کھیل صرف مقابلہ نہیں بلکہ امید، خود اعتمادی اور انسان کے ناقابل شکست جذبے کا جشن ہے۔ GCOPE کے منتظمین، اسٹاف اور طلباء نے خوشبو کی جرات کی تعریف کی اور اس کی سولو ریس کو فتح کی تعریف کے نئے معنی دینے والا تاریخی سنگ میل قرار دیا۔ خوشبو جان کی یہ متاثر کن دوڑ سب کے دلوں میں ہمیشہ محفوظ رہے گی اور یوٹی کے نوجوان کھلاڑیوں اور ذہنوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنی رہے گی۔ اس نے نہ صرف تاریخ رقم کی بلکہ حوصلے، استقامت اور حقیقی کھیلوں کے جذبے کی علامت بھی بن گئی۔

بیتاب ویلی ٹریک کامیابی سے مکمل

اننت ناگ، 22 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: یوتھ سروسز اننت ناگ کے تحت پہلگام میں جاری رہائشی لڑکیوں کا ٹریکنگ کیمپ اپنے پہلے دن کی سرگرمیوں کے ساتھ جوش و خروش اور حوصلہ افزا جذبے کے ساتھ شروع ہوا۔ تربیت یافتہ افسران اور ماہر ٹریکنگ گائیڈز کی نگرانی میں پہلی بیچ کی لڑکیاں چیلنجنگ اور معلوماتی ٹریکنگ تجربے کے لیے روانہ ہوئیں۔ عام سڑک کے راستے کے بجائے، ٹریکروں کو خوبصورت بیتاب ویلی کے روایتی ٹریکنگ راستے سے گزارا گیا، جو تقریباً 13 کلومیٹر قدرتی راستوں پر محیط تھا۔ اس فیصلے کا مقصد شرکاء کو حقیقی پہاڑی راستوں کا تجربہ دینا، برداشت کی صلاحیت بڑھانا اور محفوظ اور نگرانی شدہ ماحول میں عملی ایڈونچر سکھانا تھا۔ دن بھر لڑکیوں نے گھنے جنگلات، کھلے میدان اور دلکش نظاروں کے درمیان اپنے حوصلے، توانائی اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا، ہر قدم ان کی ہمت اور عزم کو ظاہر کرتا رہا۔ ٹریکنگ کے علاوہ، شرکاء نے زپ لائن، روپ سائیکلنگ اور کولمبس رائیڈ جیسی دلچسپ ایڈونچر سرگرمیوں سے لطف اٹھایا، جس سے ان کا اعتماد، ٹیم ورک اور بیرونی صلاحیتیں مزید بڑھیں۔ ماہر ٹریکنگ ٹیم نے مناسب رہنمائی، حفاظتی اقدامات، پانی کی فراہمی اور مختلف چیک پوائنٹس پر بروقت ہدایات فراہم کیں۔

اسلامک سولیڈرٹی گیمز کا شاندار اختتام

ریاض، سعودی عرب 22 نومبر (یو این آئی) چھٹی اسلامک سولیڈرٹی گیمز 2025 کی رنگا رنگ اور پروقار اختتامی تقریب پرنسز نورہ یونیورسٹی میں منعقد ہوئی، جہاں کھیل، ثقافت، امن اور اسلامی دنیا کے اتحاد کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ 4 نومبر سے 21 نومبر تک جاری رہنے والے ان عالمی کھیلوں میں درجنوں مسلم ممالک کے کھلاڑیوں، آفیشلز اور ہزاروں شائقین نے بھرپور شرکت کی۔ اختتامی تقریب کا آغاز دلکش لائٹ شو، روایتی اور جدید موسیقی کے امتزاج اور شاندار آتش بازی کے ساتھ ہوا، جس نے تقریب کے مقام کو روشنیوں میں نہلا دیا۔ بڑی اسکرینوں پر کھیلوں کے دوران ریکارڈ کیے گئے بہترین لمحات اور نمایاں کارکردگیوں کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ ثقافتی حصے میں میزبان ملک کی روایات، تاریخی ورثے اور فنون لطیفہ کو خصوصی انداز میں پیش کیا گیا، جس میں روایتی رقص، لوک دھنیں اور جدید موسیقی کے امتزاج نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ مختلف خطوں کی نمائندگی کرتی ثقافتی جھلکیوں نے تقریب کو عالمی رنگ دے دیا۔ اس موقع پر تمام شریک ممالک کے کھلاڑی آزادانہ انداز میں اسٹیڈیم میں داخل ہوئے، ایک دوسرے کے ساتھ تصاویر بنائیں، جھنڈے لہرائے اور خوشی کا اظہار کیا۔ یہ منظر کھیلوں کی اصل روح — امن، بھائی چارہ اور باہمی احترام کو بھرپور انداز میں اجاگر کرتا ہے۔ بعد ازاں منتظمین، اسپورٹس فیڈریشنز اور اعلیٰ معززین کے مختصر خطابات ہوئے، جن میں کھلاڑیوں کی کارکردگی، رضاکاروں کی خدمات اور میزبان ملک کے شاندار انتظامات کو سراہا گیا۔ اختتامی تقریب کے دوران اسلامک سولیڈرٹی گیمز کا پرچم باوقار انداز میں اتارا گیا اور اسے آئندہ میزبان ملک کے نمائندے کے حوالے کیا گیا۔

ضلعی شوپیان والی بال چیمپئن شپ کا آغاز

شوپیان، 22 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلعی شوپیان والی بال ایسوسی ایشن نے آج لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا افتتاح کیا، جو جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اور جموں و کشمیر والی بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد کی گئی ہے۔ یہ ایونٹ اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیان میں شاندار جوش و خروش اور مقابلہ جاتی جذبے کے ساتھ شروع ہوا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر محمد شفیق، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج شوپیان موجود تھے جبکہ غلام رسول خاندی، انچارج اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیان نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح مہمان خصوصی نے کیا اور تمام شرکاء کو نظم و ضبط، ٹیم ورک اور کھیل کی مہارت دکھانے کی ترغیب دی۔ لڑکوں کے مقابلوں میں شائقین کے لیے دلچسپ اور سنسنی خیز میچز دیکھنے کو ملے۔ پہلے میچ میں رائل کلب باباپورہ اور کھیلوں انڈیا سینٹر (KIC) چتر گام کے درمیان مقابلہ ہوا جس میں KIC چتر گام نے 2–1 (18–25، 20–25، 10–15) سے فتح حاصل کی۔ دوسرے میچ میں KIC شوپیان نے MVC ریشنا گری کو 2–0 (13–25، 16–25، 7–15) سے ہرا دیا۔ تیسرے مقابلے میں جونیئر سپر اسپائیکرز نے NIPS کلب کو 2–0 (14–25، 21–25) سے شکست دی۔ چوتھے میچ میں کھیلوں انڈیا A نے آرمی گڈول والی بال کلب کو 2–0 (15–25، 18–25) سے ہرا دیا۔ بعد میں سپر اسپائیکرز شوپیان نے جونیئر سپر اسپائیکرز کو 2–0 (19–25، 17–25) سے شکست دی۔ چھٹے میچ میں KIC B شوپیان نے کھیلوں انڈیا B چتر گام کو 2–0 (18–25، 19–25) سے ہرا دیا۔ لڑکوں کے سیکشن میں کل 11 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ لڑکیوں کے مقابلوں میں پہلے سیمی فائنل میں کھیلوں انڈیا سینٹر شوپیان اور GDC شوپیان کے درمیان مقابلہ ہوا جس میں GDC شوپیان نے 2–1 (11–25، 25–19، 10–15) سے فتح حاصل کی۔ دوسرے سیمی فائنل میں CNEI ناگبل نے کیمبرج کلب کو 2–0 (23–25، 23–25) سے ہرا دیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781